احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

پیر 18/اگست 2008ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 18/اگست 2008ء 15 شعبان 1429 ہجری 18 ظہور 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 188

گمراہی سے بچنے کی دعا

حضرت ام سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب گھر سے نکلتے تو یہ دعا کرتے:۔

اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا گمراہ کیا جاؤں یا پھسل جاؤں یا پھسلا دیا جاؤں یا ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا میں جہالت کروں یا میرے ساتھ جہالت کی جائے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب مایقول الرجل اذاخرج من بیته حدیث نمبر 4430)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

”میں اپنے ذاتی تجربہ سے بھی دیکھ رہا ہوں کہ دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے۔ بلکہ اسباب طبعیہ کے سلسلہ میں کوئی چیز ایسی عظیم التاثیر نہیں جیسی کہ دعا ہے۔“ (برکات الدعا۔روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 11)

”ابتلاؤں میں ہی دعاؤں کے عجیب و غریب خواص اور اثر ظاہر ہوتے ہیں۔ اور سچ تو یہ ہے کہ ہمارا خدا تو دعاؤں ہی سے پہچانا جاتا ہے۔“ (ملفوظات جلد دوم صفحہ 147)

”نشان کی جڑ دعا ہی ہے۔ یہ اسم اعظم ہے اور دنیا کا تختہ پلٹ سکتی ہے۔ دعا مومن کا ہتھیار ہے اور ضرور ہے کہ پہلے ابتہال اور اضطراب کی حالت پیدا ہو۔“ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 202)

”جو لوگ اس سلسلہ میں داخل ہوتے ہیں ان کو سب سے بڑا فائدہ تو یہ ہوتا ہے کہ میں ان کے لئے دعا کرتا ہوں دعا ایسی چیز ہے کہ خشک لکڑی کو بھی سرسبز کر سکتی ہے اور مردہ کو زندہ کر سکتی ہے۔ اس میں بڑی تاثیریں ہیں۔“ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 100)

”دعا عمدہ شے ہے۔ اگر توفیق ہو تو ذریعہ مغفرت کا ہو جاتی ہے اور اسی کے ذریعہ سے رفتہ رفتہ خدا تعالیٰ مہربان ہو جاتا ہے۔ دعا کے نہ کرنے سے اول زنگ دل پر چڑھتا ہے پھر قساوت پیدا ہوتی ہے پھر خدا سے اجنبیت پھر عداوت۔ پھر نتیجہ سلب ایمان ہوتا ہے۔“ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 628)

”لوگ اس نعمت سے بے خبر ہیں کہ صدقات، دعا اور خیرات سے رد بلا ہوتا ہے اگر یہ بات نہ ہوتی تو انسان زندہ ہی مر جاتا۔“ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 201)

”اگر کوئی تقدیر معلق ہو تو دعا اور صدقات اس کو ٹلا دیتی ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس تقدیر کو بدل دیتا ہے۔“ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 24)

”اللہ جلشانہ نے جو دروازہ اپنی مخلوق کی بھلائی کے لئے کھولا ہے وہ ایک ہی ہے یعنی دعا۔ جب کوئی شخص بکا وزاری سے اس دروازہ میں داخل ہوتا ہے تو وہ مولائے کریم اس کو پاکیزگی و طہارت کی چادر پہنا دیتا ہے۔“ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 315)

”حصول فضل کا اقرب طریق دعا ہے۔......... جو دعا عاجزی اضطراب اور شکستہ دلی سے بھری ہوئی ہو وہ خدا تعالیٰ کے فضل کو کھینچ لاتی ہے........ اصلی اور حقیقی دعا کے واسطے بھی دعا ہی کی ضرورت ہے۔“ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 397)

”سانپ کے زہر کی طرح انسان میں زہر ہے۔ اس کا تریاق دعا ہے جس کے ذریعہ سے آسمان سے چشمہ جاری ہوتا ہے۔ جو دعا سے غافل ہے وہ مارا گیا۔ ایک دن اور رات جس کی دعا سے خالی ہے وہ شیطان سے قریب ہوا۔ ہر روز دیکھنا چاہئے کہ جو حق دعاؤں کا تھا وہ ادا کیا ہے کہ نہیں۔“ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 591)

”اگر تم لوگ چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں بہت کرو اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پُر کرو۔ جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا۔“ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 232)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ”امداد طلبہ“ کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری/سیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرمادیں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ,,امداد طلباء،، میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

مقابلہ مقالہ نویسی بعنوان ''وقفِ زندگی''

برائے مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان 09-2008ء

قواعد، ذیلی عناوین وامدادی کتب

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس انصار اللہ پاکستان ہر سال انصار، خدام، لجنہ، ناصرات اور اطفال کے مابین مقابلہ مقالہ نویسی منعقد کیا کرے گی۔

سال 09-2008ء کے لئے مقابلہ مقالہ نویسی کے عناوین ذیلی عناوین، قواعد اور امدادی کتب پر مشتمل تفصیلات ہر تنظیم کے لئے الگ الگ تیار کی گئی ہیں۔ جو باری باری شائع کی جا رہی ہیں۔

(ڈاکٹر عبدالخالق خالد۔ قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

قواعد:

☆عنوان مقالہ ''وقفِ زندگی''

☆مقالہ کے الفاظ 60ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد نہ ہوں۔ ایسے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے جن کے الفاظ کی تعداد 60ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد ہوگی۔

☆مقالہ نگار اپنے الفاظ کی تعداد کو مقالہ کے ٹائٹل صفحہ پر نمایاں طور پر تحریر کریں۔

☆جن کتب کا حوالہ دیا جائے اُن کے مصنفین، کتاب کا نام، ایڈیشن، مطبع، سنِ اشاعت، جلد و صفحہ نمبر درج کیا جائے۔ اور حوالہ جات کو درست اور نمایاں طور سے تحریر کیا جائے۔

☆کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔ مقالہ کے دائیں طرف حاشیہ ضرور چھوڑیں۔

☆مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 31/اگست 2009ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆مقالہ نگار پہلے صفحہ پر مقالے کا عنوان، اپنا مکمل نام بمعہ ولدیت، مکمل پوسٹل ایڈریس بمعہ فون نمبرز، اپنی تنظیم اور مجلس کا نام نمایاں طور پر تحریر کریں۔

☆اس مقابلہ میں مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے اراکین شریک ہوں گے۔

☆مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے اراکین اپنے مقالہ جات براہ راست قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان (ربوہ) کو بھجوائیں گے۔

☆مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کے لئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جا رہی ہے۔ تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں نیز اگر چاہیں تو وہ مزید ذیلی عناوین بھی بنا سکتے ہیں۔ تاہم مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف سے دیئے گئے عناوین کے تحت لکھنا ضروری ہوگا۔

☆مقالہ نویس مقالہ مرکز میں جمع کروانے سے قبل ایک کاپی اپنے پاس رکھ لیں۔ مرکز میں جمع شدہ مقالہ واپس نہیں دیا جائے گا۔

☆مقالہ نویس اراکین کے لئے تمام قواعد کی پابندی لازمی ہے۔

انعامات:

اوّل: سیٹ روحانی خزائن + سند امتیاز + 25ہزار روپے نقد

دوم: سیٹ تفسیر کبیر + سند امتیاز + 15ہزار روپے نقد

سوم: سیٹ انوار العلوم + سند امتیاز + 10ہزار روپے نقد

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حُسنِ کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو انعامی کتب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ مقابلہ میں شرکت کرنے والوں کو سند شرکت بھی دی جائے گی۔

ذیلی عناوین:

1-وقفِ زندگی کے معنی۔ اصطلاحی مفہوم اور اقسام
2-وقفِ زندگی قرآن کریم کی روشنی میں۔ اہمیت و ضرورت
3-وقفِ زندگی کی اہمیت احادیث کی روشنی میں
4-اسلام کے دور اوّل میں صحابہ کا بے مثال وقف
5-وقفِ زندگی اور خلفاء راشدین
6-دورِ آخرین میں وقف کی اہمیت اور ضرورت
7-وقفِ زندگی اور حضرت مسیح موعود کے مبارک ارشادات اور آپ کا ذاتی نمونہ اور واقفین کو نصائح
8-رُفقاء حضرت مسیح موعود میں وقف کی روح کے نمونے
9-خلافت اولیٰ کا دورِ خلافت اور وقف زندگی کی تحریک
10-خلافت ثانیہ کا دورِ خلافت اور وقفِ زندگی کی تحریکات
11-خلافت ثالثہ کے زمانہ میں وقفِ زندگی کی تحریکات
12-خلافت رابعہ کے زمانہ میں وقفِ زندگی کی تحریکات۔ تحریک وقفِ نو
13-خلافت خامسہ کے زمانہ میں وقفِ زندگی کی تحریک اور واقفین کو نصائح
14-وقفِ زندگی اور جامعہ احمدیہ
15-بیرون ممالک میں وقفِ زندگی اور واقفین زندگی کا اخلاص
16-وقفِ زندگی کے ثمرات، برکات اور جماعتی ترقیات
17-وقفِ زندگی کے تقاضے اور ذمہ داریاں
18-واقفین زندگی کے ایمان افروز واقعات
19-واقفین زندگی اور ان کے اہل خانہ کی قربانیاں اور اخلاص
20-ابتدائی واقفین زندگی کے متعلق خلفاء احمدیت کے ارشادات
21-جماعت احمدیہ میں معاہدہ وقفِ زندگی۔ قربانی کا اعلیٰ نمونہ

امدادی کتب:

قرآن مجید۔ کتب احادیث۔ (بخاری۔ مسلم۔ ترمذی۔ سنن ابن ماجہ)
1-تفسیر حضرت مسیح موعود مکمل
2-تفسیر کبیر مکمل۔ حضرت مصلح موعود
3-حقائق الفرقان۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل
4-کتب لغت۔ (المنجد۔ لسان العرب۔ مفردات امام راغب) اردو جامع انسائیکلوپیڈیا از مولانا حامد علی خان صاحب
5-کتب حضرت مسیح موعود۔ (روحانی خزائن مکمل۔ ملفوظات جلد 1 تا 5۔ مجموعہ اشتہارات)
6-انوار العلوم۔ از حضرت مصلح موعود
7-خطبات محمود
8-سیر روحانی (جلد 1 تا 3)
9-خطبات ناصر
10-خطبات طاہر
11-خطابات طاہر (قبل از خلافت، تقاریر جلسہ سالانہ)
12-ایک مردِ خدا
13-خطبات مسرور

کتب علماء سلسلہ:

14-ذکرِ حبیب۔ مولفہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب
15-حیاتِ قدسی۔ مولفہ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی
16-حیاتِ نور۔ مولفہ شیخ عبد القادر صاحب سوداگرمل
17-سوانح فضلِ عمر۔ شائع کردہ فضلِ عمر فاؤنڈیشن
18-جماعتِ احمدیہ کی (دینی) خدمات از چوہدری فتح محمد سیال صاحب
19-حیاتِ ناصر۔ مولفہ انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب
20-مشعلِ راہ۔ جلد اوّل تا پنجم۔ شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان
21-(دعوت الی اللہ کے) میدان میں تائید الٰہی کے ایمان افروز واقعات۔ از مولانا عطاء المجیب صاحب راشد
22-سیرت حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب۔ از: امۃ الشافی سیال صاحبہ، صفدر نذیر صاحب گولیکی
23-میری کہانی۔ خود نوشت ماسٹر محمد شفیع اسلم صاحب
24-حیاتِ الیاس۔ سوانح عبدالسلام خان صاحب
25-آپ بیتی مجاہد بخارا وروس۔ حضرت مولانا ظہور حسین صاحب
26-مطالبات تحریک جدید۔ شائع کردہ تحریک جدید پاکستان
27-تاریخ احمدیت۔ جلد 1 تا 19
28-حیاتِ بشیر۔ مولفہ شیخ عبدالقادر صاحب سوداگرمل
29-روح پرور یادیں۔ مولفہ مولانا محمد صدیق امرتسری صاحب
30-(رفقاء) احمد۔ (تمام جلدیں)
31-حیاتِ بقاپوری۔
32-سیرت و سوانح ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب۔ مُرتبہ مکرم حنیف احمد محمود صاحب
33-سیرت وسوانح سیّد محمود اللہ شاہ صاحب۔ مُرتبہ مکرم احمد طاہر مرزا صاحب
34-سیرت وسوانح زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب۔ مُرتبہ مکرم احمد طاہر مرزا صاحب
35-سیرت و سوانح صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب۔ شائع کردہ خدام الاحمدیہ پاکستان
36-سیرت وسوانح مرزا شریف احمد صاحب۔ مُرتبہ عبدالعزیز صاحب واقفِ زندگی
37-تحدیثِ نعمت۔ حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب
38-حیات خالد۔ (سیرت و سوانح حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری) از: سید یوسف سہیل شوق صاحب
39-وقفِ زندگی کی اہمیت اور برکات۔ مولفہ ڈاکٹر افتخار احمد صاحب ایاز
40-خلفاء احمدیت کی تحریکات اور ان کے شیریں ثمرات۔ از: عبدالسمیع خان صاحب
41-روس میں انقلابات۔ از: مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب
42-ایاز محمود۔ از: کریم احمد نعیم صاحب
43-سیرت داؤد۔ پیشکش جامعہ احمدیہ ربوہ
44-کیفیات زندگی۔ از: شیخ مبارک احمد صاحب

رسائل:

الفرقان، انصار اللہ، خالد، مصباح، تحریک جدید

اخبارات:

الحکم۔ البدر۔ روزنامہ الفضل۔ الفضل انٹرنیشنل

☆☆☆☆☆☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

ب۔بشیر

احمدی خواتین اور تحریک وقف زندگی

قسط دوم آخر

مکرم مولوی رحمت علی صاحب

جو متفرق اوقات میں 26 سال باہر رہے اور ان کی بیوی نے عملاً یہ دن بیوگی کی حالت میں کاٹے زیادہ تر عرصہ جاوا سماٹرا وغیرہ میں گزارا۔ ان کے ایک بچے کے متعلق حضرت مصلح موعود بتایا کرتے تھے کہ اپنی ماں سے پوچھتے تھے کہ لوگوں کے ابا آتے ہیں اور چیزیں لے کر آتے ہیں۔ ہمارے ابا کہاں ہیں کہاں چلے گئے ہیں تو بیوی آبدیدہ ہو جایا کرتی تھیں منہ سے بول نہیں سکتی تھیں۔ جس طرف وہ سمجھتی تھیں کہ انڈونیشیا ہے اس طرف انگلی اٹھا دیا کرتی تھیں کہ تمہارے ابا دین کی خدمت کے لئے وہاں گئے ہیں اور قربانی کے لحاظ سے ایسی عظیم خاتون تھی کہ بالآخر جب حضرت مصلح موعود نے یہ فیصلہ کیا کہ اب ان کو بلا لیا جائے۔ کم سے کم دونوں کا بڑھاپا تو اکٹھا گزرے تو یہ احتجاج کرتی ہوئی حضرت مصلح موعود کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہا کہ آپ میری قربانیوں کو ضائع نہ کریں۔ جو عمر ہماری اکٹھے رہنے کی تھی وہ تو ہم نے علیحدگی میں گزار دی اور اب اس پر موت ایسی حالت میں آئے کہ وہ مجھ سے علیحدہ ہو اور خدا کے حضور میری یہ قربانی قبول ہو۔

نصرت جہاں اہلیہ مولوی امام دین صاحب

ابھی زندہ ہیں اور کافی بیمار ہیں۔ کمزور ہو چکی ہیں ان کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ انہوں نے بھی متفرق اوقات میں 20 سال اپنے خاوند سے علیحدہ گزارے ہیں اور ان کی اولاد بھی اپنے والد کو بہت کم جانتی تھی۔ زیادہ تر وہ انڈونیشیا میں رہے ہیں۔

مکرمہ بیگم صاحبہ قریشی محمد افضل صاحب

خدا کے فضل سے ایسی صابرہ خاتون ہیں کہ 27 سال سے زائد عرصہ اپنے خاوند سے جدا رہیں اور کبھی ایک لفظ بھی زبان پر نہیں لائیں۔ میں جب اس تاریخ کا مطالعہ کر رہا تھا۔ احمدی علماء مقرر کئے ہوئے تھے تاکہ میری مدد کریں تو مجھے بھی حیرت ہوئی کہ یہ اتنی خاموشی سے وقت گزار گئی ہیں اور ہماری تاریخ کی کتابوں میں کہیں بھی ان کا ذکر نہیں ملتا۔

محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد سعید صاحب انصاری

نے ساڑھے سترہ سال انصاری صاحب سے علیحدگی میں وقت گزارا۔

امتہ المجید اہلیہ محمد صدیق صاحب گورداسپوری

بھی 20 سال اپنے خاوند سے جدا رہی ہیں۔

امتہ العزیز ادریس صاحبہ

وہ بھی اپنی زندگی کا بہترین حصہ اپنے خاوند سے علیحدہ گزار چکی ہیں۔ یعنی مسلسل یا وقفے وقفے سے 20 سال تک انہوں نے اپنے خاوند کی جدائی میں دن کاٹے۔

پھر حمیدہ خاتون صاحبہ اہلیہ عبدالرشید صاحب رازی ہیں

14 سال تک یہ اپنے خاوند سے جدا رہیں۔

مکرمہ نسیم صاحبہ اہلیہ عطاء اللہ صاحب کلیم

12 سال تک علیحدہ رہیں۔

مکرمہ مجیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ جلال الدین صاحب قمر

11 سال تک علیحدہ رہیں۔

مکرمہ امتہ الحمید بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالشکور صاحب

ساڑھے سات سال۔

مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ اقبال احمد صاحب غضنفر

11 سال تک۔

مکرمہ نصیرہ نزہت صاحبہ اہلیہ حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب

10 سال۔

مکرمہ امتہ الحفیظ صاحبہ اہلیہ بشیر احمد صاحب قمر

یہ بھی ساڑھے 10 سال تک اپنے خاوند سے الگ رہیں۔

مبارکہ نسرین صاحبہ اہلیہ محمد اسمٰعیل صاحب منیر

10 سال تک۔

امتہ المنان صاحبہ اہلیہ میر غلام احمد صاحب نسیم

11 سال تک۔

آمنہ صاحبہ اہلیہ مقبول احمد صاحب ذبیح

16 سال تک۔

بشارت بیگم صاحبہ اہلیہ ملک غلام نبی صاحب

پونے تیرہ سال اور

شاہدہ صاحبہ اہلیہ منصور بشیر صاحب

ساڑھے گیارہ سال۔

باقی چونکہ سینکڑوں مربی ہیں۔ سینکڑوں بیویاں ہیں جنہوں نے جدائی میں مختلف وقت کاٹے ہیں ان کی ساری قربانیوں کا تذکرہ تو ممکن ہی نہیں یہ چند نمونے آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں کس جذبے کے ساتھ، کس ولولے کے ساتھ ماؤں نے اپنے بچے پیش کئے تھے اور ان کی جدائیاں برداشت کیں۔ ان کا ذکر بھی بڑا طویل ہے۔ ابھی تو آپ نے بیویوں کی قربانیاں سنی تھیں۔ ماؤں کا بھی یہی حال تھا۔ ایک تازہ نمونہ آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

مقبول احمد صاحب ذبیح ایک لمبے عرصے سے باہر تھے، ان کی والدہ جنہوں نے 1983ء میں وفات پائی ہے وہ بستر مرگ پر تھیں اپنی بیماری کے دنوں میں وہ اپنے بیٹے مقبول احمد صاحب ذبیح کو بہت یاد کرتی تھیں۔ اس سے متاثر ہو کر ان کے دوسرے عزیزوں نے ایک دن عرض کیا کہ ہم حضور اقدس کی خدمت میں درخواست کریں کہ ابا جان کو بلا لیا جائے تو فرمایا نہیں! میں نے اپنے بیٹے کو وقف کیا ہے۔ میں یہ مطالبہ کر کے وقف کی روح کے خلاف نہیں کرنا چاہتی۔ جب حضور خود چاہیں گے بلا لیں گے۔ بلکہ اپنی بیماری کی بھی مجھے اطلاع نہیں دی تاکہ ان کی وجہ سے میری پریشانی سلسلہ کاموں میں روک نہ بن سکے۔

یہ درست ہے کہ جب بھی کسی بیمار ماں یا بیمار بیوی کے متعلق مجھے اطلاع ملتی ہے تو بلا تاخیر میں ان کے بچوں یا خاوندوں کو واپس جانے کا حکم دیتا ہوں، چاہے وہ پسند کریں یا نہ کریں ان کو جبراً واپس بھجوایا جاتا ہے۔ ورنہ اس سے میرے دل کو بڑی گہری تکلیف پہنچتی ہے اور اب جماعت اللہ کے فضل سے بہت توفیق پا چکی ہے اب کوئی وجہ نہیں کہ بے وجہ قربانیاں گھسیٹی جائیں۔ قربانیاں دینے کا وہ جو عظیم دور تھا وہ اور رنگ کی قربانیاں تھیں۔ اب جماعت اور رنگ کی قربانیوں میں داخل ہو گئی ہے۔ لیکن انہوں نے مجھے پتہ ہی نہیں لگنے دیا اور ایسی حالت میں وفات پا گئیں۔ مجھے بعد میں پتہ چلا کہ کیا کیفیت تھی۔ کس طرح انہوں نے اپنے بچوں کو روک رکھا تھا کہ مجھے اطلاع نہ دیں۔

ایک واقعہ ایک ماں اور بچے کا بہت ہی دلچسپ ہے۔ جو ماں اور بچے کے آپس میں معاملے کا ہے۔ مکرمہ نذیر بیگم صاحبہ جو مولوی عبدالرحمان صاحب انور کی بیگم ہیں ان کا واقعہ ہے وہ لکھتی ہیں ایک دن میں اپنی ساس امتہ العزیز صاحبہ کے ساتھ حضرت مولوی حافظ روشن علی صاحب سے ملنے گئی تو انہوں نے پوچھا عبدالرحمان کہاں ہے یعنی عبدالرحمان انور کی والدہ سے پوچھا کہ عبدالرحمان کہاں ہے؟

تو ان کی والدہ نے کہا وہ گورنمنٹ میں ملازم ہو گیا ہے۔ اب اس خبر پر انسان عام طور پر کہتا ہے کہ انہوں نے کہا ہوگا اچھا اچھا............ مبارک بہت بہت ....لیکن حافظ روشن علی صاحب کا جواب سنئے۔ حافظ صاحب جو لیٹے ہوئے تھے اٹھ کر بیٹھ گئے اور اپنے زانوؤں پر ہاتھ مار کر کہا۔ جب ناک پونچھنا نہ آتا تو ہمارے حوالے کر دیا اور جب کسی قابل ہوا تو گورنمنٹ کو دے دیا۔ یہ کون سا انصاف ہے؟ ان کی والدہ کہتی تھیں کہ میں حضرت حافظ صاحب کی گرجدار آواز سن کر تھر تھر کانپنے لگی۔ میں نے گھر آ کر انور کو خط بھجوایا کہ استعفیٰ دے کر فوراً آ جاؤ۔ ان کا جواب آیا وہ 15، 16 کڑی شرائط پر مشتمل تھا۔ اب آپ سوچیں گی وہ شرائط کیا ہیں۔ بڑی سخت شرائط تھیں کہ میں آؤں گا لیکن میری یہ شرطیں ہیں۔ اگر آپ کو منظور ہیں تو آؤں گا ورنہ نہیں آؤں گا۔ وہ شرطیں سن لیجئے۔ وہ ساری شرطیں تو کہتی ہیں مجھے یاد نہیں۔ لیکن کہتی ہیں کہ تین شرطیں جو نمایاں طور پر یاد رہیں وہ یہ تھیں کہ جب اور جہاں جتنی دیر کے لئے بھیجیں گے چلا جاؤں گا۔ اگر تنخواہ نہیں دیں گے تو مطالبہ نہیں کروں گا۔ اگر مجھے کہیں گے کہ کنوئیں میں چھلانگ لگا دو تو میں لگا دوں گا۔ بعد میں رونا نہیں ان کی والدہ نے لکھا مجھے شرطیں منظور ہیں۔ چلے آؤ اور اس کے بعد کامل وفا کے ساتھ وہ سلسلہ سے وابستہ رہے اور وقف کے تمام تقاضے پورے کئے............ وقف کی روح کو جیسا کہ انہوں نے کڑی شرطیں خود پیش کیں تھیں ان شرطوں کے مطابق تا زندگی نباہتے رہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت کرے اور اس ماں کو بھی جس ماں نے اس بچے کو دنیا سے ہٹا کر دین کی خدمت میں پیش کر دیا عجیب تھیں وہ مائیں وہ جن کے ہاتھوں میں احمدیت پل کر جوان ہوئی۔

میں نے مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم کی بیگم کا ذکر کیا ہے۔ ان کو جب سالٹ پانڈ بھجوایا گیا تو بالکل اَن پڑھ تھیں اور کوئی زبان نہ آتی تھی۔ ابھی بھی اردو نہیں آتی صرف پنجابی بولتی ہیں تو یہ کہتی ہیں کہ جب میں گئی تو بڑی پریشان ہوئی کہ میں کیا کروں گی؟ میری کوئی عمر ہے سیکھنے والی تو انہوں نے کہا کہ اچھا میں یہ کرتی ہوں کہ مقامی زبان سیکھتی ہوں عام عورتوں سے، اس میں تو کوئی لکھنے پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسی عمدہ زبان سیکھی کہ غالبًا اپنے خاوند سے بھی اس زبان میں آگے بڑھ گئیں اور پھر عورتوں کی بہت تربیت کی۔ ان کو قرآن سکھایا۔ نماز سکھائی اور ہر رنگ میں دینی تربیت دی۔ یہ بھی الگ الگ رہنے والی ہیں۔ جماعت کے کاموں میں ان کا کوئی خاص ذکر نہیں ملتا لیکن غانا کی تاریخ میں ان کا نام انشاء اللہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔

پارٹیشن کے دنوں میں جب قادیان پر اردگرد سے بڑے سخت حملے ہو رہے تھے جتھے آ رہے تھے اور بہت ہی خطرناک حالات تھے تو ان دنوں میں کچھ لوگ درویش بن کر قادیان میں رہ گئے اور ان کی تعداد عمداً 313 مقرر کی گئی تبرک کے طور پر کیونکہ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کے جنگ بدر میں 313 ساتھی تھے تو

ایک نیک فال کے طور پر حضرت مصلح موعود نے بھی 313 مجاہدین پیچھے چھوڑے۔ ان میں سے بہت سے فوت ہو چکے ہیں۔ بہت سے زندہ ہیں لیکن ان کے نام تو ملتے ہیں مگر ان ماؤں اور بیویوں اور بہنوں کے نام نہیں ملتے جنہوں نے ان قربانیوں پر ان کو اکسایا اور ان کو قائم رکھا۔ ان کی قربانیوں کی حفاظت کی اور خاموشی سے اپنے جذبات کی قربانیاں پیش کرتی رہیں ان میں سے ایک خاتون اہلیہ مستری نور محمد صاحب گنج مغل پورہ تھیں۔ اپنے بیٹے محمد لطیف امرتسری کو انہوں نے خط لکھا کہ آج قادیان میں رہنا بہت مجاہدہ ہے۔ تم نہایت جواں مردی اور استقلال سے حفاظت مرکز کی ڈیوٹی دیتے رہو اور اگر اس راہ میں جان بھی دینی پڑے تو دریغ نہ کرو۔ یاد رکھو تم پر ہم تبھی خوش ہوں گے جب تم حضرت مسیح موعود کی مقدس بستی قادیان کی حفاظت میں قربانی کا وہ اعلیٰ درجے کا نمونہ دکھاؤ جو ایک احمدی نوجوان کے شایان شان ہے۔ گھبراؤ نہیں۔ خدائے تعالیٰ تمہاری مدد کرے گا۔ ہم تمہارے ماں باپ، تمہارے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمہیں استقامت بخشے۔

پھر خواجہ محمد اسمٰعیل صاحب بمبئی کی بیگم صاحبہ محترمہ حبیبہ نے لکھا کل حضرت خلیفۃ المسیح کا ایک مضمون ''جماعت احمدیہ کے امتحان کا وقت'' الفضل 14 / اکتوبر 1947ء میں شائع ہوا ہے۔ اپنے خاوند کو لکھ رہی ہیں وہ مضمون آپ کو بھیج رہی ہوں گو پہلے بھی میں نے آپ کو قادیان رہنے سے روکا نہیں تھا۔ لیکن کل حضور کا مضمون پڑھ کر میں نے سجدے میں گر کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی اے اللہ میں اپنا سارا سرمایہ شرح صدر سے تیرے رسول کی تخت گاہ کی حفاظت کے لئے پیش کرتی ہوں۔

محترمہ امتہ اللطیف صاحبہ نے لاہور سے اپنے خاوند مکرم ڈاکٹر محمد احمد صاحب کو ایک خط میں لکھا۔ اب میری بھی یہی نصیحت ہے کہ وہاں پر خدا کے بھروسے پر بیٹھے رہیں۔

اللہ تعالیٰ وہاں پر بھی حفاظت کرے گا اور ایمان رکھنے والوں کو ضائع نہیں کرے گا۔ آپ اجازت لینے کی بھی کوشش نہ کریں ہم سب کو خدا کے حوالے کر دیں۔ میری طرف سے آپ اطمینان رکھیں، میں اتنی بزدل نہیں ہوں۔ میرا ایمان اللہ تعالیٰ پر مضبوط ہے۔ اگر اس کی طرف سے ابتلاء آنا ہے تو ہر طرح آنا ہے۔ بس یہی دعا ہے کہ ہر طرح ثابت قدم رکھے اور ہمارا ایمان کسی طرح متزلزل نہ ہو جائے۔

ہمارے ایک واقف زندگی مقصود احمد صاحب کے ساتھ میرا پرانا تعلق رہا ہے۔ کنری فیکٹری میں ہوا کرتے تھے۔ ان کی بیگم صاحبہ ریحانہ بہت ہی مخلص اور فدائی ہیں۔ انہوں نے اپنے خاوند کو جب وہ قادیان میں ہوا کرتے تھے لکھا۔ آپ سوچتے ہوں گی میری بیوی بھی کیسی دنیا دار ہے کہ ایک دفعہ بھی اس بات کا اظہار نہیں کیا کہ خدا کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ قربانی کی گئی ہے جس کا دل پر ہرگز ملال نہیں ہونا چاہئے مگر سچ پوچھئے اور یقین جانئے میں یہ باتیں پوشیدہ ہی رکھنا چاہتی تھی۔ میں سوچتی تھی کہ اپنے جذبات ظاہر کر کے خواہ مخواہ ریاکار بنوں مگر پھر دل نے کہا کہ خاوند سے بھی کوئی بات پوشیدہ رکھی جاتی ہے۔ اس لئے اب میں آپ کو یقین دلاتی ہوں کہ میں بالکل مطمئن ہوں اور اپنے آپ میں بہت خوشی محسوس کرتی ہوں کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے شاندار قربانی کا موقعہ عطا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

ایسی کتنی ہوں گی جن کی قربانیوں کو زبان نہیں ملی۔ وہ اس وہم میں مبتلا خاموشی اور صبر کے ساتھ وقت گزار گئیں کہ کہیں خدانخواستہ ہمارا یہ اظہار ریاکاری میں شامل نہ ہو جائے۔ بہرحال احمدی خواتین کی قربانیوں کی ایک عظیم داستان ہے جو حقیقت میں نہ ختم ہونے والی ہے اور قیامت تک جاری رہنے والی ہے۔ آپ اپنی قربانیوں سے آج جو داستانیں لکھ رہی ہیں وہ بھی زندہ رہیں گی اور ہمیشہ ہمیش کے لئے عزت اور احترام سے پڑھی جائیں گی اور سنی جائیں گی اور آپ کی کوکھ سے پیدا ہونے والے بچے کل جو قربانیاں پیش کریں گے ان کی قربانیاں بھی تاابد زندہ رہیں گی اور زندۂ جاوید رہیں گی۔

خواتین کا قوموں کو بنانے اور بگاڑنے میں سب سے بڑا ہاتھ ہوا کرتا ہے۔ یہی احمدی خواتین اگر سنگھار پٹار کی عادی ہوتیں یعنی اس شوق میں مبتلا ہو چکی ہوتیں۔ ویسے ہر تو عورت کا حق بھی ہے۔ شوق بھی ہے۔ ایک طبعی بات ہے سجنا اس کی فطرت میں داخل ہے لیکن ایک سجنا سطحی نظر کے ساتھ ہوتا ہے جب توفیق ملے، وقت ملے تو ٹھیک ہے، ایک ہوتا ہے عورت سجنے کی غلام ہو جایا کرتی ہے وہ قوم کے لئے کبھی کچھ نہیں کر سکتیں۔ .... مقاصد کے لئے قربانیاں پیش کرنا دراصل یہ وہ چیز ہے جو کسی انسان کو جاودانی بنا دیا کرتی ہیں۔ احمدی خواتین میں خدا کے فضل کے ساتھ مقاصد کے لئے قربانی پیش کرنے کا جذبہ اتنا زیادہ ہے اور اس کثرت سے ملتا ہے کہ اس کا شمار ممکن نہیں ہے۔

سیدہ رشیدہ بیگم صاحبہ

نے اپنے بیٹے سید سعید احمد صاحب قادیانی متعلم جامعہ احمدیہ قادیان کو لکھا۔ عزیزم قادیان میں رہو! آج آپ لوگوں کے امتحان کا وقت ہے۔ دعا ہے کہ خدا تم کو امتحان میں کامیاب کرے۔ دوبارہ تاکید ہے کہ بلا اجازت حضرت خلیفۃ المسیح کے کسی صورت میں قادیان سے نہ آئیں کیونکہ اب ایمان کی آزمائش کا وقت ہے۔ خدا سے دعا ہے کہ تم اپنے ایمان کا بہترین نمونہ دکھاؤ اور دین کے ستارے بن کر چمکو اور دنیا کے لئے راہ نما بنو۔

نصیرہ نزہت صاحبہ

نے گجرات سے اپنے شوہر محترم بشیر الدین صاحب عبید اللہ کے نام خط میں لکھا۔ ''خوش رہیں کامیابی اور کامرانی کی مرادیں دیکھیں۔ قادیان کے جھنڈے کو بلند کرنے والوں میں سے ہوں اور دعا بھی کریں کہ خدا کا نام پھیلانے والوں میں ہمارا نام بھی ہو۔ میں جب سے یہاں آئی ہوں کس طرح دن گزرتے ہیں اور کس طرح ستارے گنتے گنتے راتیں کٹتی ہوں گی لیکن زبان سے اگر کوئی لفظ نکلتا ہے تو یہی کہ اے قادیان کی بستی! تجھ پر لاکھوں سلام اور اے قادیان میں رہنے والے جانبازو! تم پر لاکھوں درود!''

سیالکوٹ کے ایک احمدی نوجوان غلام احمد صاحب ابن مستری غلام قادر صاحب جو قادیان کی بستی کی حفاظت کے لئے سیالکوٹ سے گئے تھے۔ ان کی والدہ نے ان کے نام خط لکھا جو دراصل ان کی قربانی کی پیش گوئی بن گیا۔ وہ لکھتی ہیں کہ بیٹا اگر (دین حق) اور احمدیت کی حفاظت کے لئے تمہیں لڑنا پڑے تو کبھی پیٹھ نہ دکھانا۔ اس سعادت مند خوش قسمت نوجوان نے اپنی بزرگ والدہ محترمہ حسین بی بی صاحبہ اس کی نصیحت پر اس طرح عمل کیا کہ قادیان میں احمدی عورتوں کی حفاظت کرتے ہوئے اپنی جان دے دی۔ مگر دشمن کے مقابلے میں پیٹھ نہ دکھائی۔ مرنے سے پہلے اس نوجوان نے اپنے ایک دوست کو اپنے پاس بلایا اور اپنے آخری پیغام کے طور پر یہ لکھوایا............ مجھے (دین حق) اور احمدیت پر پکا یقین ہے۔ میں ایمان پر قائم جان دیتا ہوں۔ میں اپنے گھر سے اسی لئے نکلا تھا کہ میں (دین حق) کے لئے جان دوں گا۔ آپ لوگ گواہ رہیں کہ میں نے اپنا وعدہ پورا کر دیا اور جس مقصد کے لئے جان دینے کے لئے آیا تھا۔ میں نے اس مقصد کے لئے جان دے دی۔ جب میں گھر سے چلا تھا تو میری ماں نے نصیحت کی تھی کہ بیٹا دیکھنا! پیٹھ نہ دکھانا۔ میری ماں کو کہہ دینا کہ تمہارے بیٹے نے تمہاری نصیحت پوری کر دی اور پیٹھ نہیں دکھائی اور لڑتے ہوئے مارا گیا۔

کتنے بیٹے ہیں جن کی (قربانی) کے فیض میں ان کی مائیں، بہنیں، بیویاں شامل ہوا کرتی تھیں۔ ان کے فیض سے جو ثواب عطا ہوتا ہے۔ اس میں وہ شامل ہوتی ہیں۔ اس سے کیا غرض کہ کوئی دیکھ رہا ہے یا نہیں دیکھ رہا اور اکثر خواتین کے حالات سے تو دنیا بے خبر ہوتی ہے ان کو کیا پتہ کہ گھر میں کس حالات میں گزارا کیا۔ کس مصیبت سے وقت کاٹا، کس طرح اپنے بچوں کی بھوک اور تکلیفوں اور بیماریوں کو برداشت کیا۔ یہ ساری وہ داستانیں ہیں جو نہ لکھی جا سکتی ہیں نہ لکھنے والوں کو میسر آتی ہیں لیکن یاد رکھیں کہ ہمارا خدا اپنے بندوں کی ادنیٰ سے ادنیٰ قربانیوں پر بھی نگاہ رکھتا ہے اور اپنے فضلوں سے نوازتا چلا جاتا ہے۔ ان قربانیاں کرنے والوں کے حالات پر غور کریں جن میں سے کچھ کا ذکر میں نے آپ سے کیا ہے اور ان کی اولادوں کو دیکھیں کہ خدا تعالیٰ نے ان کو کیسے کیسے فضلوں سے نوازا ہے۔ کس طرح دنیا میں عزتیں دیں۔ کس طرح دین میں ان کو مستحکم کیا اور دین و دنیا کے لحاظ سے ہمیشہ کے لئے سرفراز اور سرخرو ہو گئے۔ خدا کرے کہ احمدی خواتین کو ہمیشہ احمدیت اور (دین حق) اور خدا کی خاطر قربانیوں میں صف اول میں مقام عطاء رہے اور ہمیشہ اس مقام کی حفاظت کرتے ہوئے اس جھنڈے کو اپنے ہاتھوں میں بلند کرتے ہوئے وہ آگے بڑھتی رہیں۔

ایک مثالی واقف زندگی کی اہلیہ کے انداز

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خطبہ جمعہ 3 / اپریل 1992ء میں اپنی حرم محترمہ بیگم صاحبہ آصفہ بیگم صاحبہ کے متعلق فرمایا:۔

''جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے ابتداء میں آپ کا لجنہ وغیرہ سے کوئی ایسا تعلق نہیں تھا کیونکہ تربیت اور رنگ کی تھی۔ لیکن میرے کاموں میں بہت ہی بوجھ اٹھایا ہے کیونکہ میرے تعلقات بہت زیادہ وسیع تھے اور ہر وقت مہمانوں کا آنا جانا۔ گھروں میں میٹنگز ہوتیں۔ میرا بے وقت گھر سے نکل جانا۔ صبح ایک سفر پر روانہ ہوا کہ رات کو آ جاؤں گا لیکن وہاں سے آگے بنگال چلا گیا۔ کئی دفعہ دو دو ہفتے، تین تین ہفتے بعد لوٹا۔ لیکن کبھی عدم تعاون کا اظہار نہیں کیا۔ یہ شکوہ نہیں کیا کہ آپ مجھ سے یہ کہا کرتے ہیں مجھے چھوڑ کر چلے جاتے ہیں اور بتاتے بھی کچھ نہیں۔ میں سلسلہ کے کام کیا کرتا تھا۔ تو بہت سی ایسی باتیں تھیں جن کا اشارۃً بھی ذکر نہیں کیا کرتا تھا............

............میں نے انہیں کہا میں تو جماعتی کاموں کو اور گھر کے معاملات کو الگ الگ رکھتا ہوں اور میں پسند نہیں کرتا کہ مجھ پر جو جماعتی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں میں نے ان کا گھر والوں سے ذکر کروں۔ اس طرح پھر گھروں کے دخل شروع ہو جاتے ہیں اور پھر تبصرے اور بہت سی باتیں شروع ہو جاتی ہیں۔ اس طرح میرے کاموں پر غلط اثر پڑنے کا خطرہ ہے۔ تو اس بات کو پھر ہمیشہ قبول کئے رکھا اور وفات کے دن تک کبھی بھی جماعتی کاموں میں دخل اندازی کی نہ کوشش کی نہ مجھ سے جستجو کی نہ مشورے دیئے۔...... رفتہ رفتہ جماعت کی خواتین سے تعلق بہت بڑھ گیا اور خاص طور پر ترک وطن کے بعد بہت زیادہ وسیع تعلق ہوا ہے۔ آسٹریلیا میں فجی میں، سنگاپور میں پھر یورپ کے سب ممالک میں، کینیڈا میں امریکہ میں جہاں جہاں گئیں بہت ہی انکساری کے ساتھ خواتین سے ملتی تھیں اور ایک ایسی خوبی جو فطرتاً ودیعت ہوئی تھی اس میں کوئی تکلف نہ تھا۔ اپنے آپ کو کسی معنوں میں بھی بڑا نہیں سمجھا اور ہر ایک سے برابر محبت و پیار سے ملتی تھیں۔ خاص طور پر انگلستان کی خواتین سے تو بہت ہی تعلق تھا اور کہا کرتی تھیں کہ ان کے بہت ہی احسانات ہیں۔ بہت خدمت کی ہے............

............آخری دور میں دعاؤں کی طرف، نیک باتوں کی طرف، ذکر الٰہی کی طرف بہت ہی توجہ رہی اور جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے کہ آخری دنوں میں پوری طرح بغیر کسی تردّد بغیر کسی استثناء کے کامل طور پر راضی برضا ہو چکی تھیں اور اپنے آخری وقت کا اندازہ ہو چکا تھا............۔

غیر معمولی صابرہ واقف زندگی خاتون

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خطبہ جمعہ 3/اپریل 1992ء میں اپنی حرم محترمہ کی بیماری کی تفصیل بتانے کے بعد فرمایا:۔

ان کی نماز جنازہ کے ساتھ میں ایک نماز جنازہ غائب کو بھی شامل کرنا چاہتا ہوں۔ وہ ایک ایسی خاتون کی نماز جنازہ ہے جن کے متعلق ایک خاص بات محرک بنی ہے............

ہمارے چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ جو انڈونیشیا میں مستقل طور پر مربی فائز ہوئے ہیں ان کی بیگم فاطمہ بیگم صاحبہ کو بھی بی بی والا کینسر تھا یعنی پتے کا کینسر جو کینسر میں سب سے خطرناک سمجھا جاتا ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ وہ ایک بہت ہی فدائی اور غیر معمولی صابرہ واقف زندگی عورت تھیں۔ خاوند نے وقف کیا۔ شادی کے 41 سال کی ساری عمر کوارٹروں میں بسر کی۔ ان کی چار بچیاں ہیں ان کو پڑھانا، ان کی دیکھ بھال کرنا، ان کی شادیاں بھی خود ہی کیں۔ خاوند تو الگ دنیا میں بسنے والے انسان تھے ان کا اپنی بیوی اور بچیوں کے سودوزیاں سے کوئی تعلق نہیں تھا اور انہوں نے کلیتہً ذمہ داری قبول کی۔

بڑی صابرہ، شاکرہ کسی قسم کا کوئی تصنع نہیں بہت سادہ زندگی سلسلہ کی فدائی، دس سال تک صدر لجنہ بھی رہیں اور قرآن کریم پڑھانے کا بہت شوق تھا۔ خود بھی بڑے شوق سے سیکھا۔

فاطمہ بیگم صاحبہ کے خاوند نے وقف کیا اور کامل وفا کے ساتھ بیوی نے اپنی ساری زندگی کی جوانی دین کے حضور پیش کر دی اور سارے دکھ خود اٹھائے اور خاوند کو بے فکر کر کے دین میں چھوڑ دیا۔ (اس کے برعکس آج کے زمانہ میں ایسے واقفین ہیں کہ جب وہ باہر آتے ہیں اور جماعت کے صدقے انہیں مقامی نیشنلیٹی (Natioality) نظر آنے لگتی ہے تو آنکھیں پھیر لیتے ہیں اور اس میں بڑی حد تک بیویاں ذمہ دار ہوتی ہیں............)

اور اس ضمن میں بیویاں ایک غیر معمولی کردار ادا کر سکتی ہیں اور یہ وہ ہیں جن کے متعلق تاریخ خاموش رہ جاتی ہے تو آپ لوگ متعجب نہ ہوں کہ میں نے آج کیوں خصوصیت سے ان کا ذکر کیا ہے۔ میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ احمدیت کی تاریخ میں کچھ باب ہیں جو سیاہی سے لکھے جا رہے ہیں۔ کچھ ان کے پس منظر میں روشنائی سے لکھے جانے والے ایسے ابواب بھی ہیں جن کو ظاہری آنکھ نہیں دیکھ رہی۔ کتنی قربانی کرنے والی عورتیں ہیں جنہوں نے اپنی جوانیاں ڈھال دیں اور زندگی کے آرام تج دیئے اور بڑے صبر کے ساتھ اپنے دکھوں کو اپنی حد تک اپنی چھاتیوں میں محفوظ کئے ہوئے وہ وفا کے ساتھ سلسلہ کی خدمت پر قائم رہیں۔ بلکہ خاوندوں کو قائم رکھا اور جب ان میں کوئی کمزوری آئی

تو اٹھ کھڑی ہوئیں اور کہا خبردار ''یہ وہ رستہ ہے جس سے واپسی کا کوئی سوال نہیں''۔

(مصباح جنوری 1993ء)

محترمہ زینب حسن صاحبہ نے چالیس سال لجنہ لاہور کی بھرپور خدمت کی توفیق پائی۔ 3 جون 1966ء کو بغیر اطلاع کئے محترم محمد شجاعت علی صاحب چیف انسپکٹر تحریک جدید نے لجنہ لاہور کے آمد و خرچ کے رجسٹر کا معائنہ کر کے اپنے تاثرات لکھے۔

میں 45 سال سے صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید میں کام کر رہا ہوں کلکتہ، ممبئی، کراچی پشاور اور راولپنڈی جیسے عظیم الشان شہروں میں کام کرنے کا موقع ملا۔ لیکن خدا لگتی بات یہ ہے کہ آج تک اس سوجھ بوجھ سے کام کرنے والی خاتون اور لجنہ کی عہدیدار کم ہی نظر سے گزری ہے''۔

(مصباح 2/اگست 1992ء صفحہ 38)

ن۔ جہاں

میرے بڑے بھائی مکرم محمد شریف صاحب کھوکھر

خاکسارہ کے سب سے بڑے بھائی مکرم محمد شریف صاحب کھوکھر آف گلشن پارک لاہور 18 فروری 2004ء کو 81 سال کی عمر میں اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوگئے۔

شریف بھائی جان صاف گو، خوف خدا رکھنے والے، بنی نوع انسان کا درد رکھنے والے، ضرورت میں ہر کس وناکس کی مدد کرنے والے۔ والدین کے فرمانبردار، حساس اور ایک شفیق باپ اپنی اہلیہ اور ان کے رشتہ داروں سے عمدہ سلوک کرنے والی شخصیت تھے۔

آپ کی پیدائش ترگڑی ضلع گوجرانوالہ میں 1923ء کو ہوئی آپ کے والد صاحب غلام حسین کھوکھر ابن ملک امام دین کھوکھر تھے۔ والد صاحب اور والدہ صاحبہ حضرت زینب بی بی صاحبہ بنت حضرت نظام الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔ دادا جان اور نانا جان دونوں کا بہت پیار ملا۔ والدین کے لئے ہمیشہ بازو ثابت ہوئے۔ جب بھی ہمارا خاندان کسی قسم کی پریشانی یا مشکل سے دوچار ہوا۔ شریف بھائی جان کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے فوراً مدد کی اور مشکل دور ہوگئی اور دوسروں کی مدد کرتے وقت انہوں نے ہمیشہ اپنی ذات کی نفی کی۔ اللہ تعالیٰ پر کامل یقین تھا اور اس بات پر تو بہت ہی یقین تھا کہ خدا تعالیٰ میری ساری ضرورتوں سے واقف ہے اور وہ خود پورا کرتا ہے۔

تہجد کی نماز بھی کسی کے سامنے ادا نہیں کرتے تھے۔ ایک دفعہ میرے پاس راولپنڈی آئے ہوئے تھے۔ ان کا بستر نیچے والی منزل کے کمرے میں تھا۔ مجھے کسی کام کے لئے نیچے آنا پڑا تو دیکھا کہ یہ خدا تعالیٰ کے حضور جھکے ہوئے ہیں۔

آپ COD راولپنڈی میں Local Purchase officer تھے۔ یہ آسامی ایسی تھی کہ جس کا تعلق عوام سے تھا۔ ٹھیکیداروں نے کئی دفعہ کئی طریقوں سے آپ کو رشوت دینے کی کوشش کی۔ لیکن آپ نے انہیں ڈانٹ دیا اور گھر والوں کو بھی سختی سے منع کر دیا کہ اگر کوئی چیز لے کر آئے تو اس سے قطعاً کوئی چیز نہ لی جائے اور اس طرح بھائی جان مرحوم نے اپنی پاکیزہ کمائی کو ہمیشہ پاکیزہ رکھا اور اس سے ہی اپنے بیوی بچوں کی پرورش کی۔ بہت نرم دل تھے کسی کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتے تھے۔ پوری کوشش ہوتی کہ اس کی مدد کر سکیں۔

غالباً 1975ء کا واقعہ ہے۔ مالی حالات اتنے اچھے نہیں تھے آپ کے بڑے بیٹے عزیزم سعید احمد نے اپنی تعلیم مکمل کر لی تو اس نے اپنے والد صاحب سے نہایت عاجزی سے کہا کہ ابا جی! آپ مجھے اپنے دفتر میں نوکری دلا دیں۔ اتفاق سے انہی دنوں کلرک کی ایک پوسٹ خالی ہوئی۔ آپ نے عزیزم سعید احمد کے لئے درخواست بریگیڈیئر بلگرامی صاحب کو پیش کی۔ انہوں نے درخواست آفس میں پہنچانے کے لئے کہا۔ بریگیڈیئر صاحب درخواست دیکھ چکے تھے۔ شریف بھائی جان سے ذاتی تعلقات بھی تھے۔

بھائی جان ابھی اپنے آفس ہی میں تھے کہ اسی دوران ایک نائب صوبیدار جو کہ ریٹائر ہو رہا تھا۔ اپنے بیٹے کی ملازمت کے لئے درخواست لے کر آ گیا اور کہنے لگا کہ میرے گھر کے مالی حالات بہت خراب ہیں اور میرے بچے ابھی بہت چھوٹے ہیں اور یہی بچہ بڑا ہے جس کی ملازمت کی وجہ سے میرے بچے کھانا کھا سکیں گے۔ شریف بھائی جان پر اس کے حالات سن کر اتنا اثر ہوا کہ اپنے بیٹے سعید احمد کی درخواست کی بجائے نائب صوبیدار کے بیٹے کی درخواست آگے بھیج دی۔ بریگیڈیئر صاحب نے درخواست دیکھ کر وجہ پوچھی تو یہ منکسرانہ جواب تھا۔ ''سر! یہ لڑکا میرے بیٹے سے زیادہ مستحق ہے''۔

چچا جان کیپٹن عزیز احمد کھوکھر مرحوم ربوہ نے جب دادا جان کی زمین (زرعی) فروخت کی تھی تو اس وقت چونکہ والد صاحب کا انتقال ہو چکا تھا۔ اس لئے بیٹا ہونے کی وجہ سے اباجان کا جو حصہ شریف بھائی جان مرحوم کو ملا۔ آپ نے وہ تمام رقم اپنے بہن بھائیوں میں تقسیم کر دی۔

اپنی دونوں بیٹیوں عزیزہ عابدہ اہلیہ مکرم منیر احمد کھوکھر صاحب لاہور اور عزیزی ساجدہ اہلیہ مکرم مرزا ظفر احمد صاحب جرمنی کو اپنی جائیداد سے پورا حصہ شریعت کے مطابق دیا۔ اپنی زندگی نہایت ہی دیانتداری سے گزاری جو لوگ اپنی بیٹیوں اور بہنوں کو جائیداد میں سے حصہ نہیں دیتے تھے انہیں اس بات کا نہایت دکھ ہوتا تھا اور ان کا ذکر نہایت ہی افسوس سے کرتے تھے۔

آپ کو خدا تعالیٰ پر اور اس کے پاک مسیح کی صداقت پر یقین نے کسی سے پیچھے نہیں رہنے دیا۔ آپ نے اگر ایک غریب کی مدد کی تو رب العزت نے خود بڑھ کر آپ کی مدد کی۔ آپ نے سچائی کے لئے سعودی عرب کی Depotation چھوڑی۔ خدا تعالیٰ نے اپنے فضلوں سے آپ کو بہت نوازا۔ آپ کا گلشن پارک میں صرف ایک گھر تھا آپ کے بیٹوں کو ڈیفنس اور لاہور کینٹ میں بڑے پیارے گھر دیئے۔ آپ کا بیٹا عزیزم سعید احمد کھوکھر اس وقت گلشن پارک کی جماعت میں خدا تعالیٰ کے فضل سے سیکرٹری اطفال اور دوسرا بیٹا عزیزم جمیل احمد کھوکھر لاہور کینٹ جنوبی چھاؤنی میں سیکرٹری امور عامہ اور عزیزم خلیل احمد کھوکھر ڈیفنس میں جماعتی خدمات کی توفیق پا رہے ہیں۔

آپ نہایت سادہ عادات کے مالک تھے۔ یہاں تک کہ کھانے میں کسی قسم کی ڈیمانڈ آپ کی طرف سے کبھی نہیں ہوئی۔ جو مل گیا الحمدللہ کہہ کر کھا لیا اور کبھی پیشانی پر بل نہیں آیا۔ حقوق العباد کا بہت زیادہ خیال رکھتے تھے۔ ہماری بھابھی صاحبہ شریف بھائی جان کی اہلیہ محترمہ بہت بیمار رہیں۔ ان کا بہت خیال رکھا اور پوری کوشش کرتے تھے کہ کبھی کسی بات پر بھی ان کی دل شکنی نہ ہونے پائے۔ آپ اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کا سہارا تھے۔ مجھے انہوں نے بہن کا پیار بھی دیا اور بیٹی کے فرائض بھی ادا کئے اور ہمیشہ ہر مشکل وقت میں خدا تعالیٰ نے بھائی جان کی صورت میں مدد دی۔

اپنی والدہ کے فرمانبردار بیٹے تھے ان کی صاف گوئی، محبت اور فرمانبرداری کی وجہ سے اماں جی کہا کرتی تھیں ''یہ میرا شیشہ ہے''۔

اپنے پوتوں سے دوستوں کی طرح کا سلوک تھا پوتوں اور پوتیوں کو بھی اپنے دادا سے بہت پیار تھا اور انہوں نے اپنے دادا کی بیماری کے ایام میں بھی دادا کی بہت خدمت کی اور اپنے پیار کا ثبوت دیا۔ شریف بھائی جان نے اپنی زندگی بالکل درویشانہ بسر کی اور کبھی کوئی لالچ نہیں کیا اور نہ کبھی آپ کے پاس بینک بیلنس ہوا۔ جو کچھ ہوتا اپنے بچوں پر خرچ کر دیتے۔

اللہ تعالیٰ ہزاروں رحمتیں کرے میرے اس مرحوم بھائی پر اور اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے مراتب بلند کرے اور ان کے بچوں کی خود حفاظت فرمائے۔ آمین

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''تقویٰ کیلئے پہلی ضروری چیز ایمان کی درستی ہی ہے۔''

(مشعل راہ جلد اول صفحہ 154)

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

بچوں کو مختلف سرگرمیوں میں مصروف رکھنے کے طریق اور فوائد

بچے اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہیں اور ہمیں اس نعمت کی قدر کرنی چاہئے۔ بچوں کی تعلیم و تربیت چھوٹی عمر میں ہی شروع کر دینی چاہئے۔ والدین کو چاہئے کہ وہ اپنے بچوں کو مندرجہ ذیل تعلیمی سرگرمیوں میں مصروف رکھیں۔ اس طرح ان کی تعلیم و تربیت کرنے میں مدد ملے گی۔

پری نرسری (جونیئر نرسری) دو سے تین سال کے بچوں کو پینسل پر گرفت کی مشق کروائی جائے۔ تاکہ وہ جلد از جلد تحریری سرگرمیوں میں شمولیت اختیار کرنے کے قابل ہوں۔ اردو اور انگلش حروف تہجی اور دس تک گنتی کی زبانی اور لکھنے کی مشق کرائی جائے۔ روزمرہ کے سادہ ترین کام جیسے برتن میں پانی ڈالنا، بوتل کا ڈھکن کھولنا اور بند کرنا، چیزوں کو ترتیب سے اور سیدھا رکھنا، اشیاء کے نام سکھانا، اشیاء کے رنگ اور بناوٹ، خاکوں میں رنگ بھرنا جن میں سبزیاں، پھل، کھیلوں کے سامان اور کھلونے وغیرہ شامل ہیں۔

سینئر نرسری (تین سال سے چار سال) کے بچوں کو پری نرسری کی مندرجہ بالا مہارتوں کے ساتھ اشیاء کے انگریزی اور اردو میں نام کے ساتھ پہچان اور بولنے کی مہارت کے ساتھ ساتھ الفاظ کے Spellings یاد کرائے جائیں۔ جن میں تین سے چار حروف (Letters) آتے ہوں۔ کم از کم بیس تک گنتی سکھائی جائے۔ رٹے کی بجائے اشیاء کو گننا سکھایا جائے۔

کے جی (K.G) کے چار سال سے پانچ سال کے بچوں کو الفاظ (Words) سے سکھانا شروع کریں اور سادہ ترین (تین سے چار الفاظ والے) فقرے (Sentences) پڑھنا اور لکھنا سکھائے جائیں سو تک گنتی اور سادہ جمع اور نفی کی مشق کروائی جائے۔ علاوہ ازیں دو سال سے پانچ سال کے بچوں کے نہ صرف ہر سوال کا جواب دیا جائے۔ بلکہ اس سے بات چیت، مباحثہ اور گفتگو کے لئے زیادہ سے زیادہ وقت نکالا جائے۔ کوشش کریں کہ یہ بات چیت کسی ہدف کے ساتھ ہو۔ جسے عنوان کہہ سکتے ہیں۔ جس کا ضروری نہیں کہ اعلان کیا جائے۔ یہ عنوان جو آپ شروع کرتے ہیں بچے سے گفتگو میں کہیں کا کہیں پہنچ جاتا ہے اور اس کو ایسے ہی جانے دیں۔ بچے کی کس حد تک سیکھنے کی صلاحیت (Learning) دریافت ہو گی۔ اس کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا کیونکہ اس عمر میں بچے میں تجسس آخری ممکنہ حد تک ہوتا ہے۔

جماعت اول سے دوم (چھ سال سے آٹھ سال) کے بچوں کو ان کی عمر کے مطابق کی جتنی کتابیں۔ انگریزی اور اردو دونوں دے سکتے ہیں۔ انہیں پڑھنے کے لئے مہیا کی جائیں یہ کتابیں عام معلومات یعنی جنرل انفارمیشن (General information) کہانیاں، نظمیں اور خاکوں کے عنوانات پر مشتمل ہو سکتی ہیں۔ بچے سب سے زیادہ کہانیوں پر مبنی کتابیں پسند کرتے ہیں۔ جن سے ان کی تخیلاتی، تصوراتی، جذباتی، تحقیقی، مشاہداتی، تجرباتی اور تخلیقی ترقی ہوتی ہے اس طرح ان کا ذخیرہ الفاظ (Vocabulary) بڑھتا ہے۔ بلکہ ان کے تخیل کی پرواز اور ذہنی سطح بلند تر ہوتی چلی جاتی ہے فرصت نکال کر ہر کہانی کی کتاب کے خاتمے پر ان کے مضمون، کہانی، منظر نامے، کرداروں اور خلاصے پر بچے سے گفتگو کی جائے۔ بچے کے شیڈیول کے مطابق کارٹون فلمیں ضرور دکھائی جائیں اس کے علاوہ بیرونی دنیا میں جانوروں، پودوں سمندری زندگی، پہاڑی علاقوں، ریگستان اور برف کے گلیشئرز کے بارے میں مختلف چینلز پر دکھائی جانے والی دستاویزی فلمیں (Documentaries) ضرور دکھائیں۔

جماعت سوم سے ہشتم تک کے بچوں کو لے کر گھر، محلے، شہر اور ملک سے باہر نکلیں۔ (جس قدر آپ افورڈ کر سکتے ہیں) اس عمر میں بچہ آزاد ماحول، ذاتی مشاہدہ، اپنا تجزیہ اور اپنی رائے کو اہمیت دینے لگتا ہے۔ اس سے اسے روکا نہیں جا سکتا البتہ اس کو بھرپور مواقع فراہم کئے جانے چاہئیں۔ تاکہ وہ اپنے مشاہدات، تجربات اور تجزیات کی روشنی میں پختہ اور کارگر رائے بنا سکے۔ اس لئے کہ اس کی اپنی سوچیں، ارادے، فیصلے اور کوششیں ہی اس کی زندگی میں کامیابیوں کا تعین کریں گی۔ بچے کی اگلی کلاس کا سلیبس خریدیں۔ عنوانات کی لسٹ کو غور سے پڑھیں اور اس کے مطابق انگریزی مضمون کے لئے عمومی موضوعات، شاعری، کہانی کی کتب، انسائیکلو پیڈیاز، رسائل، معلوماتی کتب سی ڈیز اور موویز وغیرہ مہیا کی جائیں۔ حضرت مسیح موعود اور خلفاء کرام اور بزرگان سلسلہ کے علاوہ اردو کے مشہور شعراء کا کلام، تاریخی ناول دینی کتابیں مثلاً حضرت مسیح موعود خلفائے کرام اور دیگر بزرگان سلسلہ کی کتب جو بچوں کی ذہنی استعداد کے مطابق ہوں ان کو خرید کر دیں۔ سوشل سٹڈیز، ہسٹری اور جیوگرافی کے لئے Maps اور Atlas اور CD`s لے کر دیں۔ کمپیوٹر پر انٹرنیٹ ریسرچ اور مطالعاتی دورے بہت اہم ہیں۔ پورے سال کی تھکا دینے والی روٹین کے بعد بچے تفریح بھی چاہتے ہیں۔ ہر ویک اینڈ پر انہیں وطن عزیز کے مختلف شہروں، تاریخی مقامات، قریبی سیر کے مقامات اور پارکوں میں لے کر جائیں۔

چھٹیوں کے دوران کم از کم ایک دفعہ کے لئے تفریحی مقامات مثلاً نتھیا گلی، ایبٹ آباد، مری، ناران، کاغان، لالہ زار، سوات، کالام، مالم جبہ، چترال، سکردو، جیسے سیاحتی تفریحی مقامات کی سیر کے لئے ضرور لے جائیں۔ یہ تفریحی اور سیاحتی پروگرام کتابوں میں پڑھے اور فلموں میں دیکھے ہوئے مواد اور عنوانات کے تصوراتی اور مشاہداتی تعلق کو بہتر کرتا ہے اور زمینی حقیقتوں کو بہتر انداز میں سمجھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ ان مطالعاتی دوروں اور سیر میں بچے اپنے ارد گرد کے ماحول کو بہتر انداز میں دیکھنے، سوچنے اور سمجھنے لگیں گے۔ اسی طرح جب بچے شہری زندگی اور دیہاتی زندگی کا خود مشاہدہ اور موازنہ کریں گے۔ کھیت کھلیان اور صنعتی ادارے دیکھیں گے۔ ساحل سمندر، بحری جہاز، کشتیاں، ندی نالے، دریا، جھیلیں اور ڈیم دیکھیں گے اور ہائیڈل پاور سٹیشن میں بجلی کیسے پیدا ہوتی ہے۔ اس کا خود مشاہدہ کریں گے۔ دریاؤں سے نہریں کیسے نکلتی ہیں اور وہ کھیتوں اور زمینوں کو کیسے سیراب کرتی ہیں۔ ریگستانی علاقوں کی مشکلات کیا ہیں اور اونچے پہاڑی علاقوں اور گھنے جنگلات میں زندگی کیسی ہے۔ وطن عزیز کے مختلف علاقوں میں کون کونسی زبانیں بولی جاتی ہیں اور لوگوں کے مزاج اور کاروبار زندگی کون کون سے ہیں۔ مختلف موسمی حالات میں بہتر بچاؤ کی تدابیر کیسے اختیار کی جا سکتی ہیں۔ یہ سب ایسا علم ہے۔ جو کہ زبانی جمع تفریق سے ممکن نہیں۔ جو بچے ان سب مواقع سے محروم رہ جائیں گے۔ وہ دنیا کو اور اپنے ارد گرد کے ماحول کو بہتر انداز میں ڈیل کرنے سے قاصر ہوں گے۔ یا اتنے زیادہ پر اعتماد نہیں ہوں گے۔ کسی نے خوب کہا تھا کہ He who goes to travel goes to School این۔ فلون اور شیخ سعدی کوئی جرنیل، بادشاہ، سائنسدان، کامیاب ڈاکٹر انجینئر وغیرہ نہیں تھے بلکہ سیاح تھے اور اسی سیر و سیاحت نے ہی ان کے علم میں اضافہ کیا۔ فکر کے بند دروازے کھلے، تخیل نے پرواز کرنا سیکھا اور تجربے کے موتی اور سیپیاں جھولی میں ڈالیں۔ جس کی بدولت نہ صرف انہوں نے خود بہت کامیاب اور من پسند زندگی گزاری بلکہ جو تحریریں رقم کیں ان میں انسانوں اور قوموں کے لئے بہتر زندگی گزارنے کے لئے ایک علمی خزانہ دفن ہے ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے بچوں بشمول واقفین نو بچوں کے لئے مندرجہ بالا باتوں کا خیال رکھیں اور ان کی حتی المقدور نہایت اعلیٰ رنگ میں تعلیم و تربیت کرنے کی کوشش کریں۔ ہماری نئی نسل جس نے آئندہ اہم ملکی اور جماعتی ذمہ داریوں کو سنبھالنا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان کی اچھی تعلیم و تربیت جیسے مشکل کام سے عہدہ برآ ہونے کی توفیق دے اور وہ ملک اور جماعت کا نام روشن کرنے والے ہوں۔

ای میل۔Email
فائدے بھی نقصان بھی

اس دور کی انقلابی ایجاد ''ای میل'' (جو انٹرنیٹ کی بائی پراڈکٹ ہے) کے بارے میں برطانوی ریسرچ ادارے ''ریڈیکل گروپ'' نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ دفاتر میں اوقات کار کو ضائع کرنے کا سب سے بڑا ''ٹول'' بن گیا ہے۔ ریڈیکل کے سروے کے مطابق دفتری ملازم روزانہ 90 منٹ سے لے کر دو گھنٹے کا وقت صرف ای میلز چیک کرنے پر صرف کر دیتے ہیں۔ جن میں سے اکثر بیکار اور غیر ضروری ہوتی ہیں۔

دنیا میں اس وقت ہر روز 196 ارب ای میل بھیجی جاتی ہیں اور اس کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور اندازہ ہے کہ صرف تین سال بعد یہ تعداد 374 ارب تک پہنچ جائے گی۔ محکمہ ڈاک کے اعداد و شمار سے معلوم کیا جا سکتا ہے کہ ای میل نہ ہوتی تو دنیا بھر میں بھیجے گئے۔ خطوط کی تعداد اس کے عشر عشیر کو نہ پہنچتی۔ اس لئے کہ خط بھیجنے کے لئے ڈاک کا لفافہ خریدنا پڑتا ہے، پھر اسے سیل کرنا ہوتا ہے اور آخر میں چل کر لیٹر باکس میں اسے ڈالنا ہوتا ہے اس لئے غیر ضروری لفافے بھیجے ہی نہیں جاتے لیکن ای میل کوئی حرارہ ضائع کئے بغیر، گھر بیٹھے کی جا سکتی ہے۔ بھیجنے والے کے تو دو منٹ لگتے ہیں لیکن وصول کرنے والے کا خاصا بڑا وقت ضائع ہو جاتا ہے اس کی وجہ سے دفاتر میں کارکردگی اتنی متاثر ہو رہی ہے کہ لوگوں نے ای میل کو اب ''بروکن بزنس ٹول Broken Business Tool کا نام دے دیا ہے۔ ایک سماجی مشاورتی ادارے پر ناسس گروپ نے مطالبہ کیا ہے کہ ای میل کے نظام میں ''اصلاح اور مرمت'' کی ضرورت ہے۔ برطانیہ اور امریکہ کے بعض اداروں نے ایام کار میں سے بعض کو ''نو۔ای میل ڈے'' قرار دے دیا ہے۔ ان دنوں میں کوئی ملازم ای میل نہیں کھولتا اور دفتری کام کاج کے لئے ٹیلی فون کا استعمال کیا جاتا ہے۔

ای میل میں خرابی دو سطح کی ہے۔ ایک Junk ای میل جن کو کام کے اور ضروری ای میل سے الگ کرنے کے لئے کوئی سافٹ ویئر تیار کیا جا سکتا ہے۔ دوسری یہ کہ ایسا مختصر پیغام جو فون پر دس سیکنڈ لیتا ہے، اس کے لئے بھی ای میل کا راستہ اختیار کیا جاتا ہے چنانچہ اسے کھولنے، پڑھنے اور پھر جواب دینے پر کئی منٹ صرف ہو جاتے ہیں۔

انٹرنیٹ، ای میل، چیٹنگ کے بہت سے فائدے ہیں، لیکن ان سے بڑی گنتی نقصانات کی ہے۔ اس ''گلوبل ویلج'' کی بھی کوئی ٹاؤن انتظامیہ ہونی چاہئے یا کہ نہیں؟؟؟ (ایکسپریس 30 مارچ 2007ء)

کھیل اور ورزش ذہن و جسم کیلئے مفید ہے

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 85248 میں شاہدہ عشرت

زوجہ سردار احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دادخان کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (3) ازترکہ والد ملی رقم -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عشرت سردار۔ گواہ شد نمبر 1 سردار احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد وصیت نمبر 66936

مسل نمبر 85249 میں منور احمد خان

ولد عزیز احمد خان قوم ککے زئی پیشہ...... عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ سکیم III راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/6000000 روپے (2) سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/3000000 روپے (3) زرعی اراضی 13/ ایکڑ واقع چک نمبر 83/D ضلع پاکپتن شریف اندازاً مالیتی -/1300000 روپے (اس رقبہ کا کیس چل رہا ہے) اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت سیونگ سرٹیفکیٹ مل رہے ہیں۔ اور بطور ٹھیکہ مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 مودود احمد خان ولد منور احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد غلام نبی

مسل نمبر 85250 میں صادقہ صدیقہ

زوجہ منور احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 14 تولے مالیتی -/280000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/28000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد غلام نبی

مسل نمبر 85251 میں نبیلہ ابرار

زوجہ ابرار احمد چغتائی قوم چغتائی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل کالونی چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/216000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ ابرار۔ گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد چغتائی ولد فیروز الدین چغتائی۔ گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد چغتائی خاوند موصیہ

مسل نمبر 85252 میں منصورہ مسرور

زوجہ مسرور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دادخان کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/300000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ مسرور گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد وصیت نمبر 66923

مسل نمبر 85253 میں مسرور احمد

ولد سردار احمد قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دادخان کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) دوکان برقبہ 10x12 مربع فٹ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسرور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود الرحمٰن ولد جمیل الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالقدیر

مسل نمبر 85254 میں سمیرا امتیاز

زوجہ امتیاز احمد قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دادخان کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) 5 مرلہ پلاٹ ازترکہ والدین واقع ناصر آباد ربوہ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (2) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا امتیاز۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد وصیت نمبر 66923۔ گواہ شد نمبر 2 سردار احمد ولد مختار احمد

مسل نمبر 85255 میں نزہت ظفر

بیوہ ظفر احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دادخان کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/40000 روپے (2) بینک بیلنس -/150000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نزہت ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد ولد سردار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد وصیت نمبر 66923

مسل نمبر 85256 میں ملک محمد رشید

ولد ملک محمد سلیم قوم اعوان پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے سکیم چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی (1) بہبود فنڈ قومی بچت -/900000 روپے (2) سیونگ سرٹیفکیٹ -/105000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5092 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک محمد رشید۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب۔ گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ ولد حافظ محمد عبداللہ (مرحوم)

مسل نمبر 85257 میں انتصار احمد

ولد نثار احمد وڑائچ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انتصار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راحیل احمد ولد جمیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 علی سلمان ولد داؤد احمد ڈھلوں

مسل نمبر 85258 میں مریم حنا

بنت سید لطیف احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/58000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم حنا۔ گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد سنوری وصیت نمبر 40127۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد خالد ولد چوہدری محمد اقبال

مسل نمبر 85259 میں طاہرہ احمد

زوجہ میاں قمر احمد قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 190 گرام اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) گریجوئٹی ملی -/600000 روپے (4) ترکہ والد -/225000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد عمر ولد میاں قمر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میاں قمر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 85260 میں امتہ القیوم

بیوہ امجد محمود (مرحوم) قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 50 گرام مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القیوم۔ گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد سنوری وصیت نمبر 40127۔ گواہ شد نمبر 2 محسن محمود ولد امجد محمود

مسل نمبر 85261 میں ملیحہ امجد

بنت امجد محمود (مرحوم) قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی چین بوزن 3 ماشہ مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملیحہ امجد۔ گواہ شد نمبر 1 محسن محمود ولد امجد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد سنوری وصیت نمبر 40127

مسل نمبر 85262 میں فاخرہ جبین

زوجہ عبدالسلام قوم راجپوت سیال پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/200000 روپے (2) حق مہر -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فاخرہ جبین۔ گواہ شد نمبر 1 اعزاز احمد سرگانہ ولد مختار احمد سرگانہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام خاوند موصیہ

مسل نمبر 85263 میں شمائلہ نعمان

زوجہ ڈاکٹر نعمان ناصر قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/240000 روپے (2) حق مہر -/200000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ نعمان۔ گواہ شد نمبر 1 میاں قمر احمد ولد میاں محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر نعمان ناصر خاوند موصیہ

مسل نمبر 85264 میں عبدالقدوس احمد

ولد چوہدری مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/19500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقدوس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری مبارک احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 طیب احمد ولد چوہدری مبارک احمد

مسل نمبر 85265 میں حنا طاہر

زوجہ عبدالقدوس احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/150000 روپے (2) طلائی زیور 30 تولے مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حنا طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری مبارک احمد ولد چوہدری غلام حسین

مسل نمبر 85266 میں فریدہ سلیم

زوجہ محمد سلیم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ناظم آباد ڈھوک پنڈورہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 تولے مالیتی -/198000 روپے (2) حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریدہ سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید قریشی ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 85267 میں شبانہ نزہت

زوجہ طیب احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبانہ نزہت۔ گواہ شد نمبر 1 طیب احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری مبارک احمد

مسل نمبر 85268 میں فرح ناز

بنت نذیر احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح ناز۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد بھٹی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید رشدی ولد عبدالغنی رشدی

مسل نمبر 85269 میں جویریہ رشدی

بنت کرنل جاوید رشدی قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی چین 3 ماشہ مالیتی اندازاً -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جویریہ رشدی۔ گواہ شد نمبر 1 کرنل جاوید رشدی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 انس خالق ولد ایم اے خالق

مسل نمبر 85270 میں ماریہ رشدی

بنت کرنل جاوید رشدی قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی وبالیاں بوزن 3 ماشہ اندازاً مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ رشدی۔ گواہ شد نمبر 1 کرنل جاوید رشدی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 انس خالق ولد ایم اے خالق

مسل نمبر 85271 میں نجمہ طارق

زوجہ طارق محمود قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/2200000 روپے (2) حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجمہ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید رشدی ولد عبدالغنی رشدی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 انس خالق ولد ایم اے خالق

مسل نمبر 85272 میں چوہدری سلطان احمد

ولد چوہدری امام الدین قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ سواسترہ مرلے واقع الحمرا کالونی سرگودھا اندازاً مالیتی -/8000000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ ایک کنال کا 1/4 حصہ کل مالیتی -/16000000 روپے (3) مکان برقبہ 2 کنال واقع چک نمبر 82 جنوبی سرگودھا مالیتی -/400000 روپے کا 1/4 حصہ (4) نقد رقم -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت پنشن + دیگر ذرائع مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر خورشید احمد ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 85273 میں طاہر بشیر

ولد بشیر الدین خاں قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد خاں ولد یعقوب خاں۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب

مسل نمبر 85274 میں چوہدری نوید نذیر احمد

ولد کیپٹن چوہدری نذیر احمد شہید قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ واقع دارالرحمت وسطی ربوہ میں 1/2 حصہ برقبہ 10 مرلہ مالیتی -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری نوید نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حلیم ولد نور محمد۔ گواہ شد نمبر 2 انس خالق ولد ایم اے خالق (مرحوم)

مسل نمبر 85275 میں اعجاز فاطمہ

بیوہ ناصر احمد مجوکہ (مرحوم) قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو کٹاریاں راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2100 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل

رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔اعجاز فاطمہ۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید رشدی ولد عبدالغنی رشدی۔گواہ شد نمبر 2 انس خالق ولد ایم اے خالق

مسل نمبر 85276 میں رخسانہ ناز

بنت ناصر احمد مجوکہ قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو کٹاریاں راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رخسانہ ناز۔گواہ شد نمبر 1 جاوید رشدی ولد عبدالغنی رشدی (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 انس خالق ولد ایم اے خالق

مسل نمبر 85277 میں فرزانہ ناصر

بنت ناصر احمد مجوکہ قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو کٹاریاں راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔فرزانہ ناصر۔گواہ شد نمبر 1 جاوید رشدی ولد عبدالغنی رشدی (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 انس خالق ولد ایم اے خالق

مسل نمبر 85278 میں ربیعہ سلطانہ

بنت ناصر احمد مجوکہ قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو کٹاریاں راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ربیعہ سلطانہ۔گواہ شد نمبر 1 جاوید غنی ولد عبدالغنی رشدی (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 انس خالق ولد ایم اے خالق

مسل نمبر 85279 میں امتہ البصیر ظہیر

زوجہ ظہیر احمد خان قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو کٹاریاں راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 30 تولے اندازاً مالیتی -/600000 روپے (2) حق مہر -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ البصیر ظہیر۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید رشدی ولد عبدالغنی رشدی۔گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 85280 میں طارق محمود صدیقی

ولد فضل رحیم صدیقی قوم صدیقی پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سید پور سکیم راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 16 مرلہ واقع دھمیال گاؤں اندازاً مالیتی -/400000 روپے (غیر منقسم شدہ 4 بھائی حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ طارق محمود صدیقی۔گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ ولد حافظ محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر خورشید احمد ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 85281 میں ثمینہ طارق

زوجہ طارق محمود صدیقی قوم...... پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سید پور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمینہ طارق۔گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ ولد حافظ محمد عبداللہ۔گواہ شد نمبر 2 ماسٹر خورشید احمد ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 85282 میں رضوانہ مبارکہ

بنت چوہدری نثار احمد ہُندل قوم جٹ پیشہ لیکچرار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادریہ کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/200000 روپے (2) پلاٹ واقع بحریہ ٹاؤن لاہور مالیتی -/195000 روپے (باقبضہ نہیں ادائیگی کی جارہی ہے) (3) بینک بیلنس -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/18419 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رضوانہ مبارکہ۔گواہ شد نمبر 1 سید ارشد احمد ولد سید احمد شاہ۔گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر احمد عمران ولد عبدالمنان ناہید

مسل نمبر 85283 میں راشدہ پرویز

زوجہ راشد پرویز قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہر آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور طلائی بوزن 250 گرام (2) ترکہ میں ایک مکان (2 بھائی 4 بہنیں) میں میرا 1/8 حصہ مالیتی اندازاً -/700000 روپے (3) حق مہر -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3437 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ راشدہ پرویز۔گواہ شد نمبر 1 راشد پرویز خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 علی حسن خان ولد راشد پرویز

مسل نمبر 85284 میں امتہ الرشید

زوجہ محمود احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ کمال آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/80000 روپے (2) حق مہر -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الرشید۔گواہ شد نمبر 1 محمد افضال اظہر ملک ولد ملک محمد یعقوب۔گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد طلحہ ملک ولد محمد افضال اظہر ملک

مسل نمبر 85285 میں عائشہ صدیقہ

بنت عبدالحئی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالسلام راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عائشہ صدیقہ۔گواہ شد نمبر 1 محمد افضال اظہر ملک۔گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد طلحہ ملک

مسل نمبر 85286 میں ندا علینا

بنت عبدالحئی عمر قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالسلام راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ندا علینا۔گواہ شد نمبر 1 محمد افضال اظہر ملک۔گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد طلحہ ملک

مسل نمبر 85287 میں اقبال احمد صدیقی

ولد فضل الرحمٰن صدیقی قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لین نمبر 4 پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اقبال احمد صدیقی۔گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید عارف ولد عبدالکریم۔گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد ولد محمد انعام اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 85288 میں حامدہ روحی

بنت اقبال احمد صدیقی قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالسلام راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حامدہ روحی۔گواہ شد نمبر 1 محمد افضال اظہر ملک ولد ملک محمد یعقوب۔گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین احمد ولد ظہیر احمد

مسل نمبر 85289 میں وجیہہ سوسن

بنت اقبال احمد صدیقی قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالسلام راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔وجیہہ سوسن۔گواہ شد نمبر 1 محمد افضال اظہر ملک۔گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین احمد

مسل نمبر 85290 میں عذرا اسلم صدیقی

زوجہ محمد اسلم صدیقی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لین نمبر 5 پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/207150 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔

عذرا اسلم صدیقی۔گواہ شد نمبر 1 محمد نوید صدیقی ولد محمد اسلم صدیقی گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد عبدالحئی

مسل نمبر 85291 میں خالدہ احمد صدیقی

زوجہ محمد احمد صدیقی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لین نمبر 5 پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے (2) طلائی زیور تولے مالیتی -/207150 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خالدہ احمد صدیقی۔گواہ شد نمبر 1 محمد نوید صدیقی ولد محمد اسلم صدیقی۔گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد عبدالحئی

مسل نمبر 85292 میں طیبہ احمد صدیقی

بنت محمد احمد صدیقی قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لین نمبر 5 پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طیبہ احمد صدیقی۔گواہ شد نمبر 1 محمد نوید صدیقی ولد محمد اسلم صدیقی۔گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد عبدالحئی

مسل نمبر 85293 میں بشریٰ طاہر

زوجہ طاہر احمد قوم گکھڑ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لین نمبر 6 پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ طاہر۔گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد شیخ ولد شیخ بشیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 امتہ الرحمٰن۔گواہ شد نمبر 3 عذرا داؤد

مسل نمبر 85294 میں وفا مجید

بنت تحسین مجید قوم خواجہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لین نمبر 5 پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔وفا مجید۔گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ڈار ولد خواجہ عبدالسلام ڈار۔گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ڈار ولد منیر احمد ڈار

مسل نمبر 85295 میں راحیلہ صحبا چغتائی

زوجہ منیر احمد چغتائی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لین نمبر 4 پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/75000 روپے (2) طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/285000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔راحیلہ صحبا چغتائی۔گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد فتح محمد۔گواہ شد نمبر 2 منیر احمد چغتائی ولد لئیق احمد چغتائی

مسل نمبر 85296 میں امتہ المتین ہاشمی

زوجہ سید ارشد احمد قوم ہاشمی پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہریہ کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے انیس تولے مالیتی -/420000 روپے (2) ماہانہ انکم سرٹیفکیٹ مالیتی -/300000 روپے (3) حق مہر -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ المتین ہاشمی۔گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد سردار احمد۔گواہ شد نمبر 2 سید ارشد احمد ولد سید احمد شاہ

مسل نمبر 85297 میں راشدہ مصطفیٰ

زوجہ محمد مصطفیٰ قوم چوہان پیشہ ...... عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/20000 روپے (2) مشترکہ مکان واقع دارالنصر غربی ربوہ مالیتی -/4000000 روپے (مکان متنازعہ ہے 4 بہنیں ایک بھائی حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔راشدہ مصطفیٰ۔گواہ شد نمبر 1 رانا مبشر احمد ولد رانا کرامت اللہ خان۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 85298 میں ایمن

بنت اکبر جاوید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت ......ساکن صادق آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ایمن۔گواہ شد نمبر 1 بشارت اکبر ولد بشیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد اشفاق بٹ ولد محمد حسین بٹ

مسل نمبر 85299 میں امتہ السمیع

زوجہ داؤد احمد ڈھلوں قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلال کالونی شمس آباد راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/12000 روپے (2) طلائی لاکٹ ٹاپس بوزن 7 گرام (3) سیٹ چاندی مالیتی -/2500 روپے (4) ڈائمنڈ سیٹ مالیتی -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ السمیع۔گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ڈھلوں خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالحئی ولد محمد عبدالمالک

مسل نمبر 85300 میں طاہر احمد

ولد عبدالحق (مرحوم) قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر احمد۔گواہ شد نمبر 1 احمد جمال ولد خواجہ محمد یوسف۔گواہ شد نمبر 2 محمد سلیمان احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 85301 میں کرنل مجید اللہ

ولد راجہ ضیاء اللہ خان قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فلیٹ واقع I/11 اسلام آباد اندازاً مالیتی -/1800000 روپے (2) پلاٹ واقع اسلام آباد برقبہ ایک کنال اندازاً مالیتی -/1200000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع بحریہ ٹاؤن مالیتی اندازاً -/600000 روپے اقساط ادا کی جارہی ہیں (4) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع نیشنل گارڈن مالیتی اندازاً -/150000 روپے اقساط ادا کی جارہی ہیں (5) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع گوادر مالیتی اندازاً -/100000 روپے اقساط ادا کی جارہی ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/13438 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مجید اللہ۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالواہاب۔گواہ شد نمبر 2 مرزا ناصر احمد ولد مرزا محمد اشرف

مسل نمبر 85302 میں سید اواب ظہور الحسن

ولد سید ریاض الحسن قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید اواب ظہور الحسن۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد وصیت نمبر 19275۔گواہ شد نمبر 2 مرزا ناصر احمد ولد مرزا محمد اشرف

مسل نمبر 85303 میں چوہدری وسیم احمد ہندل

ولد چوہدری نصیر احمد قوم ہندل جٹ پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 4/ایکڑ واقع بہلولپور نارووال غیر منقسم شدہ اندازاً مالیتی -/800000 روپے کا 1/6 حصہ (والدہ 4 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں) (2) مکان واقع بہلولپور نارووال (غیر منقسم) اندازاً مالیتی -/150000 روپے کا 1/6 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔چوہدری وسیم احمد ہُندل۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب۔گواہ شد نمبر 2 ماسٹر خورشید احمد ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 85304 میں رفعت مبشر

زوجہ مبشر احمد طاہر قوم نون پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغل آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بارانی اراضی ایک کنال پندرہ مرلے مالیتی -/80000 روپے (2) طلائی زیور 120 گرام مالیتی اندازاً -/220000 روپے (3) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رفعت مبشر۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد طفیل

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

❀ مکرم سید حمید الحسن شاہ صاحب زعیم مجلس انصاراللہ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم سید صغیر الحسن شاہ صاحب کو مورخہ 7/اگست 2008ء کو اللہ تعالیٰ نے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود تحریک وقف نو میں شامل ہے از راہ شفقت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام سید محمود الحسن شاہ عطا فرمایا ہے جو مکرم رشید احمد صاحب صدر جماعت کہوٹہ ضلع راولپنڈی کا نواسہ ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچے کو نیک، دیندار اور خادم سلسلہ بناوے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

❀ ڈیسکن انجینئرنگ لمیٹڈ کو مختلف شعبہ جات میں نوجوان درکار ہیں معلومات اور رابطہ کیلئے

hrd@descon.com.pk

ویب سائٹ: www.descon.com.pk

❀ Himont کو مختلف ڈیپارٹمنٹس میں مینیجرز درکار ہیں رابطہ کیلئے career@himont.com

❀ بینک الحبیب لمیٹڈ کو مینجمنٹ ٹرینی آفیسر اور بینکنگ آفیسر درکار ہیں رابطہ کیلئے

❀ Head of HR Division Bank AL Habib Ltd, 2nd Floor Mackinnons Building, I.I Chundrigar Road Karachi

❀ The World Bank Islamabad کو Sr. Rural Development اور Sr. Power Specialist Engineer درکار ہیں رابطہ کیلئے www.worldbank.org/jobs

❀ سمیڈا کو لاہور میں Project Director درکار ہے رابطہ کیلئے ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ آف Smeda

فون 042-111-111-456

❀ ہنڈا اٹلس کارز پاکستان کو مینٹیننس ڈیپارٹمنٹ اور کوالٹی کنٹرول ڈیپارٹمنٹ میں نوجوان درکار ہیں خواہشمند نوجوان رابطہ کر سکتے ہیں۔ ہیومن ریسورسز ڈویژن ہنڈا اٹلس کارز پاکستان لمیٹڈ

43-KM ملتان روڈ مانگا منڈی لاہور

فون نمبر 042-5871100-09

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے 10/اگست 2008ء کا اخبار ذان ملاحظہ فرمائیں۔

فون نمبر: 047-6213773

(نظارت صنعت وتجارت)

اعلان داخلہ

❀ یونیورسٹی آف پنجاب انسٹیٹیوٹ آف بزنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) بیچلر ز آف بزنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (چار سالہ پروگرام) (ii) ماسٹرز آف بزنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی۔

درخواست فارم، پراسپکس اور چالان فارم درج ذیل ویب سائٹ

www.ibitpu.edu.pk/admissions

پر دستیاب ہیں۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 27/اگست 2008ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ اور فون نمبر 042-9230825 پر رابطہ فرمائیں۔

❀ NFC انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ فرٹیلائزر ریسرچ جڑانوالہ روڈ فیصل آباد نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

(i) ایم ایس سی کیمیکل انجینئرنگ (ii) بی ایس سی کیمیکل انجینئرنگ (iii) بی ایس سی الیکٹریکل انجینئرنگ (iv) بی ایس سی مکینیکل انجینئرنگ (v) بی ایس سی (آنرز) کمپیوٹر سائنس۔

❀ کمبائنڈ انٹری ٹیسٹ مورخہ 24/اگست 2008ء کو ہوگا۔ انٹری ٹیسٹ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 20/اگست 2008ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 041-9220355-57 پر رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

تصحیح

❀ مورخہ 9/اگست 2008ء کے روزنامہ الفضل میں نتائج میٹرک نصرت جہاں اکیڈمی کے اعلان میں کلیریکل سٹاف کی طرف سے سہواً 26 بچیوں کے A+ گریڈ اور 17 بچیوں کے A گریڈ لکھا گیا ہے جبکہ درست اعداد وشمار درج ذیل ہیں۔ 24 بچیوں کے A+ گریڈ اور 15 بچیوں کے A گریڈ اور دو کے B گریڈ ہیں۔ احباب درستگی فرمالیں۔

(نظارت تعلیم)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

❀ مکرم منور احمد صاحب جج نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع خانیوال وساہیوال کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

رسہ کشی وباڑی ٹورنامنٹ بسلسلہ خلافت احمدیہ جوبلی

(زیر اہتمام مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

❀ محض خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مجلس صحت کے تعاون سے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے پروگراموں کے سلسلہ میں رسہ کشی اور باڑی ٹورنامنٹس منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ رسہ کشی مورخہ 15 تا 22 جولائی (فائنل میچ کے علاوہ) جبکہ باڑی ٹورنامنٹ 20 جولائی تا 3/اگست 2008ء کو منعقد کیا گیا۔ رسہ کشی میں ربوہ بھر سے 32 ٹیموں نے شرکت کی، ٹورنامنٹ کے پہلے دو راؤنڈ ناک آؤٹ سسٹم کی بنیاد پر کھیلے گئے۔ ٹورنامنٹ میں مجموعی طور پر 31 میچز کروائے گئے جن میں ربوہ بھر سے کل 480 اطفال نے شرکت کی۔ تمام میچز گھڑ دوڑ گراؤنڈ میں منعقد کروائے گئے۔

باڑی ٹورنامنٹ میں ربوہ بھر سے کل 32 ٹیموں نے شرکت کی اور پہلے دو راؤنڈ ناک آؤٹ سسٹم کی بنیاد پر کھیلے گئے۔ مجموعی طور پر 28 میچز کھیلے گئے جن میں 320 اطفال نے شرکت کی۔ گھڑ دوڑ گراؤنڈ میں ہی تمام میچز ہوئے۔

دونوں ٹورنامنٹس کے فائنل میچز اور اختتامی تقریب مورخہ 3/اگست 2008ء کو بعد نماز عصر گھڑ دوڑ گراؤنڈ میں منعقد ہوا۔ پہلے رسہ کشی کا فائنل میچ ہوا جس میں دارالنصر غربی اقبال کی ٹیم نے دارالعلوم شرقی ہادی کی ٹیم کو شکست دی۔ اس کے بعد باڑی ٹورنامنٹ کا فائنل میچ ہوا جس میں نصیر آباد غالب کی ٹیم رحمٰن کالونی کی ٹیم کو ہرا کر ٹورنامنٹ کی چیمپئن قرار پائی۔

فائنل میچز کے بعد اختتامی تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم نعیم اللہ ملہی صاحب صدر اتھیلٹکس مجلس صحت مرکزیہ پاکستان تھے۔

تلاوت کے بعد محترم شاہد محمود صاحب سیکرٹری صحت جسمانی نے ٹورنامنٹس کی رپورٹ پیش کی۔ بعد ازاں محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے اور کھلاڑیوں کو کھیل کے حوالے سے اہم نصائح سے نوازا۔ اور دعا کروائی جس کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ آخر پر اس تقریب میں شریک تمام مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

کپاس کی چنائی کے خواہشمند

❀ نظارت زراعت کے زیر نگرانی ڈگری کالج سے ملحقہ زرعی زمین پر کچھ کپاس کی کاشت کی گئی ہے۔ ایسے خاندان جو کپاس چننے کا تجربہ رکھتے ہوں اور چنائی کے خواہشمند ہوں وہ نظارت زراعت یا ڈگری کالج فارم پر موجود عملہ سے رابطہ کریں۔ پردے کا معقول انتظام ہے۔ فون: 047-6213635

(نظارت زراعت)

فرانسیسی ناول نویس بالزاک، اونورے دے

(Honore de Balzac)(1799ء۔1850ء) فرانسیسی ناول نویس تھا۔ اس کی عظیم ترین تصنیف ''طربیۂ انسانی'' (La Comedie humaine) کسی قدر باہم مربوط مختصر ناولوں کا ضخیم مجموعہ ہے جس میں اس کے ہمعصر فرانسیسی معاشرے کی عکاسی اور ہر طبقے اور ہر پیشے کے افراد کی تفصیلی کردار نگاری ہے۔ اس نے ناولوں کے علاوہ چند اعلیٰ درجے کے مختصر افسانے بھی لکھے۔ ڈراما لکھنے کی کوششوں میں ناکام رہا۔ 18/اگست 1850ء کو وفات پائی۔

درخواست دعا

❀ مکرم منور احمد بھٹی صاحب کارکن دفتر حفاظت مرکز ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ حنیفاں بی بی صاحبہ زوجہ مکرم بشیر احمد بھٹی صاحب ساکن بھوڑو چک 18 شیخوپورہ کافی عرصہ سے معدہ بلڈ پریشر اور ہیپا ٹائٹس کی وجہ سے بیمار ہیں نیز میری بھاوجہ بھی ہیپا ٹائٹس کی وجہ سے بیمار ہیں اور صحت دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

❀ مکرم چوہدری محمد لطیف انور صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد مغل پورہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم چوہدری محمد کلیم انور صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 28 جون 2008ء کو شادی کے چھ سال بعد پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بچے کا نام فوزان کلیم انور عطا فرمایا ہے۔

اسی طرح خاکسار کے چھوٹے بیٹے مکرم چوہدری محمد علیم انور صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ یکم اگست 2008ء کو ایک بیٹے کے بعد بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بچی کا نام مدیحہ علیم انور عطا فرمایا ہے۔ دونوں بچے وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل سے ہیں۔ ہر دو نومولود مکرم چوہدری محمد شریف صاحب مرحوم اور محترمہ امۃ القیوم صاحبہ مرحومہ آف مغل پورہ لاہور کی نسل سے ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو صحت، تندرستی نیک نامی اور کامیابیوں سے ہمکنار کرے اور ہمیشہ والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 23/ اگست 2008ء

12-30 am عربی سروس
2-30 am جلسہ سالانہ جرمنی نشر مکرر
3-30 am خطبہ جمعہ
4-30 am جلسہ سالانہ جرمنی
6-30 am جلسہ سالانہ جرمنی پہلا سیشن
9-55 am خطبہ جمعہ 22/ اگست 2008ء
10-55 am لقاء مع العرب
12-00 pm تلاوت، درس حدیث
12-25 pm خطبہ جمعہ
1-30 pm جلسہ سالانہ جرمنی براہ راست
2-00 pm جلسہ سالانہ جرمنی براہ نشریات دوسرا سیشن
4-00 pm خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس لجنہ سے براہ راست
6-00 pm کارروائی براہ راست جرمنی
9-00 pm جلسہ سالانہ جرمنی براہ راست تلاوت، نظم اور تقاریر
11-15 pm براہ راست نشریات جرمنی جلسہ سالانہ

اتوار 24/ اگست 2008ء

12-05 am آسٹریلین ڈاکومنٹری
12-35 am عربی سروس
2-35 am جلسہ سالانہ جرمنی دوسرا سیشن
5-05 am جلسہ سالانہ، خطاب لجنہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس
7-05 am جلسہ سالانہ جرمنی، ڈاکو منٹری خلافت
10-05 am جلسہ سالانہ جرمنی تیسرے سیشن کی کارروائی
12-20 am جلسہ سالانہ جرمنی تیسرے سیشن کی کارروائی
1-00 am تلاوت، درس حدیث
1-30 am جلسہ سالانہ جرمنی چوتھے سیشن کی براہ راست نشریات
4-40 am جلسہ سالانہ ڈاکو منٹری براہ راست
8-00 am براہ راست جلسہ سالانہ نشریات تلاوت، نظم، تقاریر
9-00 am براہ راست نشریات جلسہ سالانہ جرمنی کی کارروائی
10-30 am جلسہ سالانہ جرمنی براہ راست

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

خبریں

سعودی شہزادے کی صدر مشرف سے ملاقات

سعودی انٹیلی جنس کے چیف نے صدر مشرف سے ملاقات کی اور انہیں شاہ عبداللہ کا خصوصی پیغام پہنچایا۔ ذرائع کے مطابق شہزادہ مقرن نے نواز شریف اور چوہدری شجاعت حسین سمیت اہم شخصیات سے بھی ملاقاتیں کیں۔ ذرائع کے مطابق ملاقاتوں میں صدر مشرف کو محفوظ راستہ دینے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بی بی سی کے مطابق صدر مشرف کو ممکنہ مواخذے اور اس کے بعد سنگین نوعیت کے الزامات پر مقدمات سے بچانے کیلئے برطانوی اور امریکی سفراء کی طرف سے کی جانے والی ثالثی کی کوششیں آخری مراحل میں داخل ہوگئی ہیں۔

فوجی بغاوت کا امکان نہیں ہے امریکہ نے کہا

ہے کہ پاکستان میں فوجی بغاوت کا امکان نہیں ہے اور صدر مشرف کے مواخذے سے متعلق کارروائی آئین اور قانون کے مطابق آگے بڑھ رہی ہے۔ یہ بات امریکی وائٹ ہاؤس کی ترجمان ڈانا پرینو نے پریس بریفنگ کے دوران پاکستان کی صورتحال پر سوالوں کے جواب میں کہی۔

پاکستان کی بھارت کے خلاف دہشتگردی کی حمایت تعلقات کو نقصان پہنچا سکتی

ہے بھارتی وزیراعظم نے کہا ہے کہ پاکستان کی بھارت کے خلاف براہ راست دہشت گردی کی حمایت دوطرفہ تعلقات کو نقصان پہنچا سکتی ہے' دہشت گرد اور ان کے مددگار پاک بھارت عوام' خطے اور عالمی امن کے دشمن ہیں۔ انہیں شکست دینا ہوگی۔

انٹرمیڈیٹ کے سالانہ امتحانات 2008ء کے نتائج کا اعلان کر دیا گیا

پنجاب کے تمام تعلیمی بورڈوں نے انٹرمیڈیٹ (سیکنڈ ائیر) کے سالانہ امتحانات 2008ء کے نتائج کا اعلان کر دیا ہے۔ لاہور بورڈ میں امیدواروں کی کامیابی کا تناسب 51.54 فیصد، سرگودھا بورڈ میں 51.28 فیصد راولپنڈی بورڈ میں 50.94 فیصد، ڈیرہ غازی خان بورڈ میں 52.64 فیصد گوجرانوالہ بورڈ میں 49.81 فیصد اور فیصل آباد بورڈ میں 51.64 فیصد رہا۔

نتائج کلاس ہشتم و پنجم

(مریم گرلز ہائی سکول ربوہ)

امسال مریم گرلز ہائی سکول کی جماعت ہشتم کی چھیالیس طالبات بورڈ کے امتحان میں شامل ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نتیجہ سو فیصد رہا، جس میں دس طالبات نے +A اکتیس طالبات نے A اور پانچ طالبات نے B گریڈ حاصل کیا ہے۔ سکول میں پہلی تین پوزیشنز حاصل کرنے والی طالبات کے نام بغرض دعا تحریر ہیں۔

1۔ عزیزہ صباء عبور بنت مکرم عارف علی صاحب 668/800

2۔ عزیزہ شفق شہوار بنت مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب 664/800

3۔ عزیزہ مہوش ریاض بنت مکرم محمد ریاض صاحب 654/800

اسی طرح مریم گرلز ہائی سکول کی جماعت پنجم کی اڑتالیس طلبہ بورڈ کے امتحان میں شامل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تمام طلبہ نے کامیابی حاصل کی اور نتیجہ سو فیصد رہا۔ سکول میں پہلی تین پوزیشنز حاصل کرنے والی طالبات کے نام بغرض دعا تحریر ہیں۔

1۔ عزیزہ ملیحہ احمد بنت مکرم عقیل احمد طاہر صاحب 256/300

2۔ عزیزہ پلوشہ محمود بنت مکرم شیخ محمود احمد صاحب 235/300

3۔ عزیزہ درنایاب مریم بنت مکرم بشارت احمد صاحب 234/300

احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ طلبہ کو ہر میدان میں کامیابیاں عطا فرماتا چلا جائے اور جماعت کیلئے مفید وجود بنائے۔

(ہیڈ مسٹریس مریم گرلز ہائی سکول ربوہ)

خدا اور رسول کے بعد والدین کی اطاعت بھی دینی فریضہ ہے۔

ربوہ میں طلوع و غروب 18۔ اگست

طلوع فجر	5:04
طلوع آفتاب	6:33
زوال آفتاب	1:12
غروب آفتاب	7:52

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 60 روپے
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

تاج آکشن سنٹر
ربوہ میں گھریلو اشیاء کی فروخت کا پرانا ادارہ
ہر قسم کا گھریلو سامان خواہ کسی بھی حالت میں ہو خرید و فروخت کی جاتی ہے۔
تاج اینڈ سنز الیکٹرک سٹور
اقصیٰ چوک بالمقابل گیٹ نمبر 6 ربوہ
047-6213765
0331-7797210
0301-7977210

خوشخبری احباب جماعت کے لئے
4 فٹ ڈش بمعہ ڈیجیٹل ریسیور تمام مارکیٹ سے بارعایت خرید فرمائیں یہ آفر محدود مدت تک ہے۔ نیز UPS ایک سال کی وارنٹی کے ساتھ بارعایت خرید فرمائیں۔
طالب دعا: شوکت ریاض قریشی
نواز سیٹلائٹ فیصل مارکیٹ 3 بال روڈ لاہور
0300-9419235-042-7351722

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Habeeb-ue-Rehman 0300-4113059
Qurashi Street (Raftar Goods Wali) Akram Park,Band Road Lahore.
PH:7146613,7142340
Mobile: 0300-4113059,0345-4039635

FD-10

W.B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050

APPLIED SYSTEMS
Engineers, Indenters & Contractors
Working a step ahead in environmental and services Sector
• Geomembrane & Geotextile
• Supply & installation of Internal & External Electrification of all type
• Mechanical Projects.
• Incinerators, Disinfection of Hospitals, Hotels & Resturants.
• Water & Wastewater Treatment Plants
• Municipal & Industrial Solid Waste Landfills
• Erection of Grid Stations
• Construction Machinery
• Generators New & Used.
546-D1-V,Township,Lahore Pakistan PH# +92-42-5124399
Fax# +92-42-5883464 Cell#+ 92-300-8425987,+92-301-4433402
Email:appsys@wol.net.pk www.appliedsystems.com.pk